WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
29 ستمبر 2026
TUESDAY
29 SEPTEMBER - 2026

صفحہ 08 سچن سیواچ باہر، پروین ہڈا اور انکش نے تمغے پکے کیے

صفحہ 08 'پرنس' گل اور 'کنگ' کوہلی کی سنچریاں، ہندوستان نے ونڈیز کو ہرادیا

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 238 | جلد: 16

کرناہ کپواڑہ میں دلخراش حادثہ، مسافر گاڑی دریائے کشن گنگا میں جاگری

باپ بیٹی سمیت 5 افراد جاں بحق متعدد زخمی اسپتال میں زیر علاج

لیفٹننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ کا اظہار افسوس، لواحقین سے تعزیت اور زخمیوں کے بہترین علاج کی ہدایت

سرینگر//28 ستمبر//این این بی//شمالی ضلع کپواڑہ کے کرناہ علاقے میں اس وقت ایک دلخراش سڑک حادثہ پیش آیا جب مسافر گاڑی دریائے کشن گنگا میں جاگری جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار 5 مسافر جاں بحق ہو گئے جبکہ متعدد زخمی ہو گئے۔ حادثے پر لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے لواحقین سے تعزیت کی جبکہ زخمیوں کے بہتر علاج کی ہدایت دی

نیشنل نیوز بیورو (این این بی) نمائندے کے مطابق ضلع کپواڑہ کے کرناہ علاقے میں سوموار کے روز ایک دلخراش سڑک حادثے میں پانچ افراد جاں بحق جبکہ متعدد دیگر زخمی ہوگئے۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ایک مسافر گاڑی سیمراری روڈ پر بے قابو ہوکر دریائے کشن گنگا میں جاگری۔ انہوں نے کہا کہ حادثہ کرناہ کے سیمراری روڈ پر پیش آیا، جہاں مسافروں سے/102

کپواڑہ میں تندوے کا قہر
12 سالہ لڑکے کی جان لی
آبائی گاؤں میں صف ماتم

سری نگر//۲۸، ستمبر//جے کے این ایس//حکام نے بتایا کہ شمالی کشمیر کے ضلع کپواڑہ کے علاقے مارسری میں تیندوے کے حملے کے نتیجے میں 12 سالہ لڑکا ہلاک ہو گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک عہدیدار نے بتایا کہ مارسری میں تیندوے نے کمسن لڑکے پر حملہ کیا جس کے دوران وہ شدید زخمی ہو گیا۔ عہدیدار کے مطابق 12 سالہ لڑکا بعد ازاں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا، جس کے بعد مقامی لوگوں نے اس کی لاش قریبی جنگلی علاقے سے برآمد کی۔ متوفی کی شناخت 12 سالہ ایان اشرف ولد محمد اشرف میر، ساکن زون ریشی چوکی بال کے طور پر کی گئی ہے۔/101

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے 'جے اینڈ کے
گڈز اینڈ سروسز ٹیکس ترمیمی بل 2026' پیش کیا

سری نگر//انفو//وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ جن کے پاس محکمہ خزانہ کا قلمدان بھی ہیں، نے جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے جاری خزاں سیشن کے دوران 'جے اینڈ کے گڈز اینڈ سروسز ٹیکس ایکٹ 2017' میں ترمیم کے لئے بل پیش کیا۔ اس بل کو ایل اے بل نمبر 12 برائے 2026 کا نام دیا گیا ہے، اسے پہلے ہی سرکاری گزٹ کے ایک خصوصی شمارے میں شائع کیا جا چکا ہے۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے قانون ساز اسمبلی میں 'جے اینڈ کے ایز آف ڈوئنگ بزنس بل 2026' پیش کیا

سری نگر//انفو//وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ جن کے پاس قانون، انصاف و پارلیمانی امور محکمہ کا قلمدان بھی ہے، نے جاری خزاں سیشن کے دوران جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں 'جے اینڈ کے ایز آف ڈوئنگ بزنس بل 2026' پیش کیا۔ یہ بل جو ایل اے بل نمبر 11 آف 2026 کے طور پر پیش کیا گیا، اس قانون کو یکجا اور ترمیم کرنے کے لئے ہے جس کا مقصد اجازت پر مبنی کنٹرول کی جگہ اصولوں پر مبنی حکمرانی لاتا ہے، شہریوں اور کاروباری اداروں کو اعتماد کے ساتھ منصوبہ بندی، سرمایہ کاری اور کام کرنے کے قابل بناتا ہے اور کاروبار میں آسانی اور زندگی گزارنے میں آسانی کو اس انداز میں فروغ دینا ہے جس سے روزگار پیدا ہو، سرمایہ کاری راغب ہو اور یونین ٹیریٹری جموں وکشمیر/103

بی جے پی قانون سازوں کا شدید احتجاج اور نعرہ بازی
جموں وکشمیر اسمبلی میں ریاستی درجہ بحال کرنے کی قرارداد منظور
بی جے پی کا احتجاج اور واک آؤٹ، ایوان کی کارروائی منگل کی صبح تک ملتوی

سرینگر//28 ستمبر//این این بی//بی جے پی قانون سازوں کی جانب سے شدید احتجاج اور نعرہ بازی کے بیچ جموں و کشمیر اسمبلی میں ریاستی درجہ بحال کرنے کی قرارداد منظور کرلی گئی جس کے چلتے بی جے پی اراکین نے ایوان سے واک آؤٹ کیا اور بعد میں منگل کی صبح تک ایوان کی کارروائی ملتوی کر دی گئی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں بی جے پی کے قانون سازوں کے شدید احتجاج

کے باوجود اسمبلی نے جموں وکشمیر کا مکمل ریاستی درجہ فوری طور پر بحال کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے قرارداد منظور کرلی۔ قرارداد کی منظوری کے دوران ایوان میں بی جے پی ارکان کی جانب سے شدید احتجاج کیا گیا، جس کے/104

بھدرواہ میں ای رکشا گہری کھائی میں جاگرا، 60 سالہ شہری جاں بحق
راجوری میں ٹیمپو حادثے کا شکار، دو سالہ بچے سمیت 7 افراد زخمی

سرینگر//28 ستمبر//این این بی//ضلع ڈوڈہ کے بھدرواہ میں ای رکشا سڑک سے پھسل کر گہری کھائی میں جاگرا، جس کے نتیجے میں 60 سالہ شہری جاں بحق ہوگیا جبکہ راجوری میں ٹیمپو حادثے کا شکار ہونے کے بعد دو سالہ بچے سمیت 7 افراد زخمی ہو گئے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں کے بھدرواہ علاقے میں سڑک کا حادثہ پیش آنے کے بعد معمر شہری جاں بحق ہو گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق حادثہ بھدرواہ کے قلعہ محلہ علاقے میں پیش آیا،/105

ریاستی درجہ کسی جماعت یا خاندان کا نہیں، عوام کا حق
ریاستی درجہ کسی جماعت یا خاندان کا نہیں، عوام کا حق

منتخب حکومت کو درپیش متعدد مسائل کی بنیادی وجہ جموں وکشمیر کا مرکز کے زیر انتظام علاقے کا درجہ
ملی ٹینسی کو ریاستی درجے کی بحالی سے جوڑنا اسلام آباد کے ہاتھ میں فیصلہ دینے کے مترادف ہوگا/وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سرینگر//28 ستمبر//این این بی//مرکز سے جموں کشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرنے کے لیے واضح ٹائم لائن بتانے کا مطالبہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سوال کیا ہے کہ "جلد از جلد" ریاستی درجہ بحال کرنے کی یقین دہانی سے آخر مراد کیا ہے اور مرکز کے نزدیک وہ "مناسب وقت" کون سا ہوگا جب جموں وکشمیر کو

دوبارہ مکمل ریاستی درجہ دیا جائے گا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں ریاستی درجہ کی بحالی سے متعلق قرارداد پر بحث کے دوران خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ وہ ہر ممکن فورم پر مرکز سے یہ سوال پوچھتے رہے ہیں کہ ریاستی درجہ بحال کرنے کا مناسب وقت آخر کب آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے عوام کو یہ جاننے کا حق ہے کہ ریاستی درجہ کی بحالی کے وعدے پر عملی فیصلہ کب لیا جائے گا۔ عمر عبداللہ نے ریاستی درجہ کی بحالی کو سیکورٹی صورتحال یا ملی ٹینسی کے خاتمے سے جوڑنے کے کسی بھی امکان پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اگر ریاستی درجہ کی بحالی کو ملی ٹینسی کے خاتمے سے مشروط کیا/106

بنیادی حوالہ 1947 ہونا چاہیے، 2000 نہیں
ممبر اسمبلی سجاد لون نے کی وزیر اعلیٰ کی پیش کردہ کی قرارداد کی حمایت
کہا کسی ریاست کا درجہ گھٹانا مرکزی سرکار کے دائرہ کار میں ہے یا نہیں

سری نگر//۲۸، ستمبر//جے کے این ایس//جموں وکشمیر پیپلز کانفرنس کے سربراہ اور رکن اسمبلی سجاد لون نے پیر کے روز ریاستی حیثیت کی بحالی پر جاری بحث کی بنیاد پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اسمبلی کا بنیادی حوالہ وہ وعدے ہونے چاہئیں جو 1947 میں جموں وکشمیر کے عوام سے کیے گئے تھے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق، قانون ساز اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے رکن اسمبلی سجاد لون نے کہا

کہ جموں وکشمیر کے عوام 1947 میں کیے گئے وعدوں کی بنیاد پر ہندوستان کا حصہ ہیں؛ انہوں نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ آیا سابقہ ریاست کو مرکزی/107

ریاستی حیثیت پر بحث مثبت ہونی چاہیے، بی جے پی تعمیری بحث کیلئے تیار لیکن
زیادہ خود مختاری کا حوالہ ناقابل قبول
370 اور 2000 کی خود مختاری کی قرارداد پر اعتراض: اپوزیشن لیڈر سنیل شرما

سری نگر//۲۸، ستمبر//جے کے این ایس//جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر سنیل شرما نے پیر کے روز کہا کہ اگرچہ حکمران اور اپوزیشن ارکان اسمبلی کے درمیان اختلافات ہو سکتے ہیں، لیکن جموں وکشمیر سے متعلق مسائل پر مثبت بحث کی ضرورت ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق اسمبلی سے خطاب کرتے

ہوئے اپوزیشن لیڈر سنیل شرما نے کہا کہ اپوزیشن کیلئے ہر چیز کی مخالفت کرنا ضروری نہیں ہے اور زور دیا کہ بی جے پی بھی تعمیری بحث چاہتی ہے، خاص طور پر ریاستی حیثیت کے معاملے پر۔ سنیل شرما نے کہا کہ کبھی کبھی مشترکہ اتفاق رائے تک پہنچنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ/108

اسمبلی میں بھاجپا ارکان کا شور شرابہ اور نعرے بازی
اسپیکر کیخلاف عدم اعتماد کی تحریک جمع
اسپیکر صاحب کرسی چھوڑو: رکن اسمبلی آر ایس پٹھانیا

سری نگر//۲۸، ستمبر//جے کے این ایس//اپوزیشن جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی نے پیر کو جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک جمع کرادی۔ بی جے پی نے الزام عائد کیا کہ اسپیکر نے ریاستی حیثیت سے متعلق قرارداد میں خصوصی حیثیت کے حوالے کی اجازت دی۔ جے کے این ایس کے مطابق جیسے ہی پیر کی صبح وقفہ سوالات شروع ہوا، بی جے پی کے رکن اسمبلی آر ایس پٹھانیا اپنی نشست سے کھڑے ہو گئے اور کہا کہ اسپیکر کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک جمع ہونے کے بعد وہ ایوان کی کارروائی کی صدارت نہیں کر سکتے۔ رکن اسمبلی آر ایس پٹھانیہ نے اسمبلی کی کارروائی کے دوران پارٹی کے اس اقدام سے آگاہ کیا اور اسپیکر کے سامنے نوٹس پیش کیا۔ کارروائی کے دوران، رکن اسمبلی آر ایس پٹھانیہ نے یہ بھی کہا کہ اگر 'گریٹر آٹونومی' کی قرارداد منظور ہو جاتی ہے، تو اسپیکر اس کرسی پر براجمان رہنے کے/109

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کیخلاف نعرے بازی آئین کے منافی
اپوزیشن لیڈر کو معافی مانگنی چاہیے: چودھری

سری نگر//۲۸، ستمبر//جے کے این ایس//نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے خلاف نعرے بازی غیر آئینی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن لیڈر کو معافی مانگنی چاہیے۔ جے کے این ایس کے مطابق نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے پیر کے روز جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں بی جے پی کے ارکان اور اپوزیشن لیڈر سنیل شرما کی جانب سے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے خلاف لگائے گئے نعروں پر اعتراض ظاہر کیا۔ اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ ایوان/110

بنی میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کیلئے حکومت مرحلہ وار
اَقدامات کر رہی ہے۔ سکینہ اِیتو
کہا، بھکوگا میں ہیلتھ سب سینٹر کی تعمیر جاری

سری نگر//انفو//وزیر برائے صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے ایوان کو بتایا کہ حکومت بنی حلقے میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور صحت خدمات کو بہتر بنانے کے لئے مرحلہ وار اور ضرورت پر مبنی حکمت عملی اپنا رہی ہے۔ وزیر موصوفہ رکن اسمبلی رامیشور سنگھ کی طرف سے پوچھے گئے ایک سوال کا جواب دے رہی تھیں۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ بنی حلقے میں اس وقت 50 صحت ادارے کام کر رہے ہیں جن میں سے 19 پرائیویٹ یا کرائے کی عمارتوں میں کام کر رہے ہیں جبکہ باقی ادارے اپنی عمارتوں

میں کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نابارڈ کی فنڈنگ سے بھکوگا میں سب سینٹر کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ سکینہ ایتو نے کہا کہ حکومت مناسب اراضی اور وسائل کی دستیابی سے مشروط باقی ماندہ صحت اداروں کو مرحلہ وار اپنی عمارتیں فراہم کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو ضرورت اور وسائل کی دستیابی کی بنیاد پر ترجیح/111

وادی میں پھر موسمی بدلاؤ
افروٹ اور دودھ پتھری کی پہاڑیوں پر موسم کی تازہ برفباری، کئی علاقوں میں بارش
سردی کی لہر واپس لوٹ آئی، 29 ستمبر سے 3 اکتوبر تک موسم خشک رہنے کی پیشگوئی

سرینگر//28 ستمبر//این این بی//جموں وکشمیر میں موسم نے ایک بار پھر کروٹ لی ہے جس دوران کئی علاقوں میں بارش، گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ بالائی علاقوں میں برفباری ریکارڈ کی گئی۔ گلمرگ کے افروٹ اور دودھ پتھری کے بالائی علاقوں میں سیزن کی پہلی برفباری سے سردی میں اضافہ ہوا ہے، جبکہ وادی کے مختلف میدانی علاقوں میں بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وادی کشمیر میں موسم نے ایک بار پھر کروٹ بدلی۔ وادی کے کئی علاقوں میں بارش، گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ بالائی علاقوں

میں برفباری ریکارڈ کی گئی۔ گلمرگ کے افروٹ اور دودھ پتھری کے بالائی علاقوں میں سیزن کی پہلی برفباری سے سردی میں اضافہ ہوا ہے۔ گلمرگ کے افروٹ میں تازہ برفباری ریکارڈ کی گئی، جبکہ بڈگام کے دودھ پتھری کے بالائی علاقوں میں بھی رواں موسم کی پہلی برفباری کی اطلاع ملی ہے۔ دوسری جانب قاضی گنڈ میں شدید بارش ہوئی جبکہ پٹن، بارہمولہ میں درمیانی درجے کی بارش ریکارڈ کی گئی۔ ادھر شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر علاقوں میں موسم ابر آلود رہا جبکہ تیز ہوائیں بھی چلیں۔ محکمہ موسمیات مرکز سرینگر کے مطابق جموں وکشمیر کے بیشتر علاقوں میں مطلع عام طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ ہلکی بارش، گرج چمک، تیز ہواؤں اور بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے ایک عہدیدار نے/112

دفاعِ دین کیلئے یہ ضروری ہے کہ

قرآن مجید کو ہر ایک فرد تک پہنچایا جائے

تحریر-----
محمداسمعیل خان

قرآن مجید کی بے احترامی اور اس کا مناسب جواب قرآن پاک کی اس آیت کے مطابق دینے کی ضرورت ہے جس میں فرمایا گیا ہے کہ حکمت اور بہترین نصیحت کے ذریعہ اپنے رب کی طرف دعوت دو اور بہتر رویہ کے ساتھ ان کا مقابلہ کرو، بے شک آپ کے پروردگار راستہ سے بھٹک جانے والوں سے واقف ہیں، اور ان لوگوں سے بھی واقف ہیں، جو ہدایت پر ہیں۔

ابھی چند دنوں پہلے ایک بدبخت ارنے تومیر (Arne Tumyr) نے ناروے میں قرآن مجید کا نسخہ نذر آتش کرنے کا اعلان کیا، یہ شخص ملحد ہے اور اس کی عمر ۸۷ر سال ہے، اس نے اسلام کی مخالفت کے لئے ایک مستقل تنظیم "سیان (Stop Islamisation in Norway)" بنائی۔ بحیثیت مجموعی یہ اسی اسلاموفوبیا کا حصہ ہے، جو اس وقت مغربی ملکوں میں پھیل رہا ہے، اس سلسلے میں اس کے پس منظر کو بھی سمجھنے کی ضرورت ہے اور اس بات کو بھی کہ ہماری طرف سے اس کا جواب کس طرح ہونا چاہئے؟

جہاں تک پس منظر کی بات ہے تو میں اس کو ایک مثال سے سمجھنا چاہوں گا۔ اگر کسی جنگل میں یا کسی آبادی ہی میں مردہ شیر پڑا ہوا ہو اور لوگوں کو اطلاع ہو جائے تو نہ معلوم کتنی بھیڑ وہاں جمع ہو جائے، شاید مجمع کو کنٹرول میں رکھنے کے لئے پولیس بلانی پڑے۔ اس تماشہ کو دیکھنے والے ایک سے بڑھ کر ایک تبصرہ کریں گے اس کی ہیبت ناکی پر، رنگ وروپ اور خدوخال پر۔ کچھ من چلے نوجوان چھو' کر اور ٹٹول کر بھی دیکھیں گے، ہو سکتا ہے کچھ بچے شیر پر سواری کرنے کا شوق پورا کرنے کے لئے اس کی پشت پر بیٹھ کر تصویریں کھینچانے کی کوشش کریں۔

اس کے برخلاف اگر کہیں زندہ وسلامت شیر نظر آجائے اور خاص کر کسی آبادی میں گھس جائے تو سوچئے کہ کیا صورتِ حال ہو گی؟ قریب سے دیکھنا اور چھونا تو کجا؟ لوگ دور سے نظارہ کرنے سے بھی گھبرائیں گے، اس کے مقابلہ کے لئے پولیس کو اور اس کو قید کرکے آبادی کو امن سے ہم کنار کرنے کی غرض سے زو (Zoo) کے کارکنوں کو دعوت دی جائے گی، شاید لاؤڈ اسپیکر سے اعلان بھی کرایا جائے کہ لوگ محتاط رہیں اور قریب نہ آئیں۔

یہ فرق اس لئے ہے کہ پہلا شیر مردہ ہے اور دوسرا زندہ، تمام جانداروں میں زندہ ومردہ کے درمیان یہی فرق ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ انسان جو اس کائنات کی سب سے قیمتی مخلوق ہے، اس کے ساتھ بھی یہی معاملہ ہے، اگر وہ مر گیا تو چاہے اپنے ماں باپ، بال بچوں کو کتنا ہی عزیز ہو مگر اس کا گھر میں رہنا گوارہ نہیں کیا جاتا، اسے دفن کر دیا جاتا ہے اور جو لوگ جلانے پر یقین رکھتے ہیں، وہ اسے نذرِ آتش کر دیتے ہیں۔

جو صورتِ حال مادی اعتبار سے زندگی اور موت کی ہوتی ہے، یہی نوعیت معنوی زندگی اور موت کی بھی ہوتی ہے۔ جن مذاہب کا دور ختم ہو گیا ہے، ان کی مثال ایک مردہ شے کی ہے، جس میں تبدیلی اور انقلاب انگیزی کی کوئی صلاحیت نہیں ہوتی، یہی کیفیت ان مذہبی یا الہامی کتابوں کی ہوتی ہے، جو منسوخ ہو چکیں۔ اب ان کے اندر اس کی طاقت باقی نہیں ہے کہ وہ انسان کے دل ودماغ کو مخاطب بنا سکیں اور اس کے فکر وشعور اور عمل وکردار میں کوئی تبدیلی لا سکیں۔ اسلام کی مثال پہلے کے مذاہب کے مقابلہ اور قرآن مجید کی مثال گزشتہ مذہبی کتابوں کی نسبت سے یہی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ آج دنیا کے مختلف مذاہب کی ماننے والی قوموں نے مذہب کو کچھ رسموں تک محدود کر دیا ہے، مذہبی تعلیمات سے اب ان کا کوئی تعلق باقی نہیں۔ مثال کے طور پر سود کھانا، شراب پینا، زنا کرنا اور ہم جنسی کا راستہ اختیار کرنا تمام مذاہب میں ممنوع ہے، عیسائی مذہب میں تو عفت وپاکدامنی کا تصور اتنا عمیق ہے کہ عیسائیت کی آئیڈیل خاتون حضرت مریم کو کسی مرد نے چھوا تک نہیں، حضرت مسیح اور ان کے عزیز حضرتِ یحییٰ علیہ السلام نے شادی بھی نہیں کی؛ لیکن مذکورہ تمام برائیاں آج عالم عیسائیت میں جس کثرت کے ساتھ پائی جاتی ہیں، شاید ہی کسی گروہ میں پائی جاتی ہوں اور نہ صرف عملاً وہ اس میں مبتلا ہیں؛ بلکہ انہوں نے قانون کے ذریعہ ان گناہوں کو سندِ جواز بھی دے دیا ہے، یہودی بعض اُمور میں پابند مذہب سمجھے جاتے ہیں؛ لیکن مغرب میں اکثر بڑے بڑے سودی بینک، شراب خانے اور بے حیائی پر مبنی کلب یہودیوں ہی کے ہیں۔ ہندو بھائیوں کا حال بھی اس سے مختلف نہیں، ہندو مذہب بھگوا جھنڈا، پیشانی پر قشقہ، ترشول، کچھ شور شرابہ پر مبنی تہوار اور زیادہ سے زیادہ مورتیوں کی پوجا تک محدود ہو کر رہ گیا ہے، عملی زندگی میں مذہبی کتابوں کی ہدایات اور دھارمک پیشواؤں کی تعلیمات کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے، بدھسٹوں کا بھی یہی حال ہے؛ بلکہ بدھ دنیا کی اکثریت تو دہریت میں مبتلا ہے، یہ دنیا کے چند بڑے مذاہب کا حال ہے، دیگر مذاہب، جن کے ماننے والوں کی تعداد بہت تھوڑی ہے، کی کیفیت بھی اس سے بہت مختلف نہیں ہے۔

اگر اس سے کسی مذہب اور مذہبی کتاب کا استثناء ہے تو وہ ہے شریعتِ محمدی اور قرآنِ مجید۔ مسلمان باوجود بے شمار کمزوریوں اور کوتاہیوں کے آج بھی دنیا میں سب سے زیادہ مذہب سے مربوط ہیں، سود کے خلاف اگر کوئی قوم جد وجہد کر رہی ہے تو وہ مسلمان ہیں، آج بھی اکثر مسلم ممالک میں قانونی طور پر زنا اور ہم جنسی ممنوع ہے، بہت سے مسلم ملکوں میں شراب پر پابندی ہے، مسلمانوں میں ان برائیوں کا تناسب بہت کم ہے اور جو لوگ غلبۂ نفس کی وجہ سے اس کے مرتکب ہو جاتے ہیں، ان کی اکثریت اس پر ندامت محسوس کرتی ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ مسلمانوں کی نئی نسل تیزی سے اسلامی اقدار کی طرف لوٹ رہی ہے اور مردوں سے بڑھ کر یہ جذبہ خواتین میں پایا جاتا ہے، نہ صرف مسلمان نوجوانوں میں مذہبی بیداری کا روز بہ روز اضافہ ہوتا جاتا ہے؛ بلکہ مسلمانوں کی طرف سے مطلوبہ حد تک دعوتی کوششوں کے بغیر بھی غیر مسلم بھائیوں میں اسلام قبول کرنے کا رجحان روز افزوں ہے، بہت سے مغربی فوجی، افغانستان میں مسلمانوں سے لڑنے کے لئے آئے؛ لیکن ہوا یہ کہ اسلام نے ان کے دلوں کو فتح کر لیا۔ یہی صورتِ حال عراق اور فلسطین میں پیش آئی۔ عیسائی چرچ اپنی تبلیغی مہم پر جتنے وسائل خرچ کرتے ہیں، مسلمان اگر اس کا سوواں حصہ مادی وسائل کا استعمال کرتے تو شاید آدھی سے زیادہ دنیا مسلمان ہو چکی ہوتی، یہاں تک کہ عیسائی دنیا میں مذہبی ادارے اس بات پر ریسرچ کر رہے ہیں کہ مسلمانوں کا نوجوان طبقہ کیوں مذہب کی طرف مائل ہے اور اسکے برخلاف ہزار کوششوں کے باوجود ہم اپنے نوجوانوں کو چرچ کی طرف لانے سے کیوں قاصر ہیں؟

یہ وہ پس منظر ہے، جس کی وجہ سے مشرق سے مغرب تک خدا بیزار اور انسانی زندگی میں مذہب کی حکمرانی کے مخالف لوگ اسلام کی عداوت پر کمربستہ ہیں اور انہیں بجا طور پر اس بات کا اندازہ ہے کہ یہ قرآن کی انقلاب انگیز صلاحیت کا اثر ہے، نہ صرف اس دور میں یورپ کے اربابِ سیاست اور اصحابِ تحقیق قرآن کو مذہبی شدت پسندی کا سرچشمہ (نعوذ باللہ) قرار دیتے ہیں؛ بلکہ ان کے دل میں چھپا ہوا یہ بغض پہلے بھی ان کی زبان پر آتا رہا ہے۔ آزادی سے پہلے برطانیہ کے ایک وزیر اعظم گیڈ اسٹون نے عام مجمع میں قرآنِ مجید کو ہاتھ میں لے کر کہا تھا: "جب تک یہ کتاب دنیا میں باقی ہے، دنیا متمدن اور مہذب نہیں ہو سکتی۔" (خطبۂ صدارت پچاس سالہ اجلاسِ عام، آل انڈیا ایجوکیشنل کانفرنس علی گڑھ، ص: ۱۵، از: مولانا حسین احمد مدنیؒ)

اسی زمانہ میں ایک اور انگریز قائد ہنری تھامس کا بیان ہے: "مسلمان کسی ایسی گورنمنٹ کی جس کا مذہب دوسرا ہو، اچھی رعایا نہیں ہو سکتے؛ اس لئے کہ قرآنی احکام کی موجودگی میں یہ ممکن نہیں۔" (حکومتِ خود اختیاری، ص: ۵۵)

افسوس کہ مغربی دنیا اس بات کے سمجھنے سے قاصر رہی کہ قرآن ایک زندہ کتاب ہے، خود خالق کائنات نے قیامت تک ہدایت کو اس سے جوڑ دیا ہے، جبکہ دوسری مذہبی کتابوں کا عہد ختم ہو چکا ہے۔ جو فرق ایک زندہ اور مردہ انسان یا حیوان کے درمیان ہوتا ہے، وہی فرق ان کتابوں کے درمیان ہے۔ قرآنِ مجید کے نسخے جلا کر، اس کے اوراق کو پھاڑ کر یا اس کی بے احترامی کر کے اسے کوئی نقصان نہیں پہنچایا جا سکتا۔ ایسے افعال کے ذریعہ اپنے سینہ میں لگی ہوئی حسد کی آگ کو وقتی غذا تو فراہم کی جا سکتی ہے؛ لیکن جن کتابوں سے اب خدا نے انسانیت کا نفع متعلق نہیں رکھا ہے، ان میں زندگی کا خون دوڑایا نہیں جا سکتا، مسلمانوں نے نہ کسی مذہبی کتاب کو جلانے کا اعلان کیا اور نہ اس کی بے احترامی کی کہ ایک تو ان کا دین انہیں اس سے منع کرتا ہے، دوسرے جو چیز خود مر چکی ہو اس پر کوئی وار کرنا اپنی صلاحیت کو ضائع کرنا اور ایک عبث کام میں اپنی قوت کو خرچ کرنا ہے۔

یہ تو ایک پہلو ہے کہ اس وقت مغربی دنیا کی طرف سے قرآن مجید کی بے احترامی کی جو بات کہی جا رہی ہے، اس کا پس منظر کیا ہے؟ دوسرا قابلِ توجہ پہلو یہ ہے کہ اس پر مسلمانوں کا ردِ عمل کیا ہونا چاہئے؟ قرآنِ مجید نے ہمیں جو ہدایت دی ہے، وہ اس طرح ہے: "حکمت اور بہترین نصیحت کے ذریعہ اپنے رب کی طرف دعوت دو اور بہتر رویہ کے ساتھ ان کا مقابلہ کرو، بے شک آپ کے پروردگار راستہ سے بھٹک جانے والوں سے واقف ہیں، اور ان لوگوں سے بھی واقف ہیں، جو ہدایت پر ہیں۔" النحل: ۱۲۵

مشہور مفسر علامہ فخر الدین رازیؒ نے اس آیت کی روشنی میں لکھا ہے کہ تین طرح کے مخاطب ہوتے ہیں: ایک دانش مند لوگ جو سچائی کے متلاشی ہوں، ان کے ساتھ حکمت یعنی مضبوط دلیلوں کے ذریعہ بات کی جائے تو ان شاء اللہ وہ حق کو قبول کر لیں گے، دوسرا درجہ عوام کا ہے، جن کا شمار اصحابِ علم و دانش میں نہیں ہے؛ لیکن ان میں حق کو قبول کرنے کی استعداد ہے، ان کے لئے خوش اسلوبی کے ساتھ کی جانے والی نصیحت کافی ہے، یعنی پہلے گروہ کو دماغ کی غذا کی ضرورت ہے اور دوسرے کو دل کی، تیسرے: وہ اصحابِ علم ہیں جن کا علم ناقص ہے اور انہیں اپنی بات پر اصرار ہے، ان کے لئے بہتر رویہ اور مدلل طریقہ کے ساتھ بحث کرنا، ان کے دلائل کو رد کرنا اور ان کے اعتراضات کا جواب دینا ضروری ہے، اسی کو قرآن نے جدال احسن (بہتر طریقہ پر بحث ومناقشہ) سے تعبیر کیا ہے۔ (دیکھئے: مفاتیح الغیب: ۹/ ۲۶۲-۲۶۵)

قرآن مجید نے دوسرے موقع پر دفاع کا اصول بتایا کہ اگرچہ حملہ کرنے والے کا رویہ خراب ہو؛ لیکن ہماری طرف سے دفاع بہتر رویہ کے ساتھ ہو۔ (المومنون: ۹۶) بہتر طور پر دفاع میں یہ بات شامل ہے کہ ہمارا ردِ عمل شرافت، وقار ومتانت، اخلاقی بلندی اور استدلالی قوت کا مظہر ہو، یہاں تک کہ اگر وہ غیر شریفانہ رویہ اختیار کریں تب بھی ہمارے رویہ میں کوئی کڑواہٹ پیدا نہ ہو، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کا طریقۂ کار واضح فرمایا کہ اگر نادان لوگ ان سے مخاطب ہوتے ہیں اور ناشائستہ طور وطریق اختیار کرتے ہیں تب بھی مسلمان سلامتی کی ہی بات کرتے ہیں۔ (الفرقان: ۶۳)

اس وقت جابجا احتجاج ہو رہا ہے، اسے فطری ردِ عمل ہی کہا جا سکتا ہے؛ لیکن کیا یہ احتجاج کافی ہے؟ نہیں؛ بلکہ یہ بھی ضروری ہے کہ حکمت کے ساتھ دنیائے انسانیت کو قرآن مجید کی طرف بلایا جائے، دردمندانہ نصیحت (موعظت حسنہ) کے ذریعہ دلوں کے دروازوں پر دستک دی جائے اور دماغ کو مطمئن کرنے والی دلیلوں کے ذریعہ ان کا رد کیا جائے اور ان کی غلط فہمیاں دور کی جائیں، دعوتِ دین اور دفاعِ دین کے ان مراحل کو پورا کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ جن بندوں نے قرآن مجید کو نہ دیکھا ہے، نہ سنا ہے اور نہ پڑھا ہے، ان تک قرآن مجید کو پہنچایا جائے، اس بات کو سبھی مانتے ہیں کہ دنیا کا کم سے کم ہر پانچواں شخص مسلمان ہے؛ لیکن باخبر لوگوں کا خیال ہے کہ مسلمانوں کا عددی تناسب اس سے زیادہ ہے، حسن اتفاق ہے کہ غیر مسلموں کے مقابلہ مسلمانوں کی آبادی کا یہی تناسب ہندوستان میں ہے، بیان کیا جاتا ہے کہ اس ملک میں کم سے کم ۲۰ر فیصد مسلم آبادی ہے، اگرچہ کہ حکومت ۱۴ر فی صد ہی مانتی ہے، اس طرح اگر ہندوستان کا ہر مسلمان شخص چار غیر مسلم بھائیوں تک اور عالمی سطح پر بھی ہر مسلمان شخص کم سے کم چار غیر مسلم بھائیوں تک ان کی زبان میں قرآنِ مجید پہنچا دے تو پوری دنیائے انسانیت تک آسانی سے اللہ کا پیغام پہنچ سکتا ہے۔

اللہ نے اپنی کتاب میں ایسی کشش رکھی ہے کہ یہ کتاب اپنے آپ بے احترامی کرنے والوں سے اپنا احترام کرالے گی اور معاندین کے دلوں کو فتح کر کے چھوڑے گی، جب قرآنِ مجید رسول اللہ ﷺ پر نازل ہو رہا تھا تو اس وقت آج کے معاندین سے بھی بڑھ کر اعداءِ دین اور دشمنانِ قرآن موجود تھے؛ لیکن قرآنِ مجید کی کشش تھی کہ وہ چھپ چھپ کر قرآنِ مجید سنتے تھے اور بہت سے وہ تھے جن کو قرآن نے اپنی جاذبیت کی شمشیر سے غلام بے دام بنا لیا تھا؛ اس لئے قرآنِ مجید کی بے احترامی کی جو باتیں کہی جا رہی ہیں، ان کا حقیقی اور مؤثر جواب یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک اللہ کی کتاب پہنچائی جائے اور پھر اللہ پر بھروسہ کیا جائے کہ ہدایت اسی کے ہاتھ میں ہے۔

جنگی مجرم کی جگہ عدالت کے کٹہرے میں ہے، نہ کہ اقوام متحدہ کے منبر پر: صدر اردگان

نئی دہلی (ایم این این): استنبول میں ۲۱ / ویں موسیاد ایکسپو انٹرنیشنل ٹریڈ فیئر اور ۲۹ / ویں انٹرنیشنل بزنس فورم کے اختتامی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے اردگان نے کہا، "جنگی مجرم کی جگہ اقوام متحدہ کے منبر پر نہیں بلکہ عدالتوں کے کٹہرے ہیں جہاں وہ اپنے کیے گئے جرائم اور بہائے گئے خون کا جواب دیں گے۔" انہوں نے خبردار کیا، "اگر نسل کشی کرنے والوں کو انصاف اور تاریخ کے سامنے جوابدہ نہ ٹھہرایا گیا تو یہی مظالم دوبارہ ہوں گے۔" بعد ازاں انہوں نے فلسطینیوں کے لیے ترکی کی حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے کہا، "فلسطینی عوام تنہا یا بے سہارا نہیں ہیں۔" انہوں نے زور دیا، "غزہ میں ہمارے بھائی اور بہنیں حقوق اور انصاف کی تلاش میں تنہا نہیں ہیں۔ ہم اپنی پوری صلاحیت کے مطابق سچ بتاتے رہیں گے اور مظلوموں کی آواز بنیں گے۔" اردگان نے ان لوگوں کی تعریف کی جو اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی تقریر شروع ہونے پر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے باہر چلے گئے تھے۔ انہوں نے کہا، "اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ہال سے باہر نکل کر نسل کشی کرنے والوں کو جواب دیا۔" اردوان نے مزید کہا کہ خطہ بحرانوں کے مکمل طوفان سے گزر رہا ہے، جبکہ عالمی نظام جواز، نمائندگی اور انصاف کے حوالے سے تعطل کا شکار ہے۔ علاوہ ازیں معیشت کی طرف رخ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ترکی نے گزشتہ ۲۴ / سہ ماہیوں میں مسلسل ترقی درج کی ہے اور فی الحال دنیا کی ۱۶ / ویں اور یورپ کی چھٹی سب سے بڑی معیشت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترکی کی برآمدی کمپنیوں کی تعداد ۲۰۰۲ء میں ۳۳۰۰۰ / سے بڑھ کر ۲۰۲۵ء میں ۱۲۸۰۰۰ / ہو گئی ہے۔ مزید برآں انہوں نے کہا کہ "۳۰ / دن پہلے اعلان کردہ نئے درمیانی مدت پروگرام کے ساتھ، ہم اپنے پائیدار اور متوازن ترقی کے اہداف کے مطابق پرعزم انداز میں جاری رکھیں گے۔"

بوگس چیٹ جی پی ٹی ایجنٹس نے صارفین کی تصاویر لیک کر دیں، تحقیقات جاری

نئی دہلی (ایم این این): اوپن اے آئی نے دو ماہ قبل انکشاف کیا تھا کہ اس کے ایک اے آئی ایجنٹ نے نادانستہ طور پر ہگنگ فیس کو ہیک کر لیا تھا، رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق کمپنی اب بھی اپنے ایجنٹس کی غیر مجاز سرگرمی کی مکمل حد کا تعین کرنے کی کوشش کر رہی ہے، جس کا حوالہ دو ذرائع نے دیا جو معاملے سے واقف ہیں۔ تازہ ترین انکشاف جمعرات کے روز سامنے آیا، جب اوپن اے آئی نے کہا کہ اس کے ایجنٹس نے چیٹ جی پی ٹی صارفین کی ۵۳ / تصاویر لیک کر دیں۔ تاہم کمپنی نے یہ نہیں بتایا کہ تصاویر اے آئی سے بنی تھیں یا ان میں حقیقی لوگ تھے، یا وہ کب پوسٹ کی گئیں۔ دریں اثناء نیویارک ٹائمز نے رپورٹ کیا کہ اوپن اے آئی کے بوگس ایجنٹس نے اس موسم گرما میں کمپنی کے علم کے بغیر امریکی محکمہ تجارت اور سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن کی ویب سائٹس کے ساتھ غیر معمولی طریقوں سے تعامل کیا۔ سیکیورٹی محققین نے سب سے پہلے ان واقعات کی نشاندہی کی۔ جبکہ اوپن اے آئی نے کہا کہ اس نے حالیہ ہفتوں میں حکومتی اداروں کو مطلع کر دیا ہے۔

ملائیشیا: سابق وزیر اعظم مہاتیر محمد کی اہلیہ سیتی حسما کا 100 / سال کی عمر میں انتقال

نئی دہلی (ایم این این): ملائیشیا کے سابق وزیر اعظم مہاتیر محمد کی اہلیہ سیتی حسما محمد علی پیر کو ۱۰۰ / سال کی عمر میں انتقال کر گئیں۔ سابق وزیر اعظم کے دفتر نے ان کے انتقال کی تصدیق کی ہے۔ ریاستی خبر رساں ایجنسی برناما نے ان کے بیٹے مخزانی مہاتیر کے حوالے سے بتایا کہ سیتی حسما نے پیر کی صبح کوالالمپور کے نیشنل ہارٹ انسٹی ٹیوٹ (IJN) میں آخری سانس لی۔ ان کے پسماندگان میں ۱۰۱ / سالہ مہاتیر محمد اور ان کے ۷ / بچے شامل ہیں۔ ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم نے مہاتیر محمد اور ان کے اہل خانہ سے تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ ملک سیتی حسما کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھے گا۔ انور ابراہیم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کہا، "میں مرحومہ تون (ملائیشیا میں دیا جانے والا ایک اعزازی خطاب) ڈاکٹر سیتی حسما محمد علی کے انتقال پر گہری تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں۔ قوم انہیں ہمیشہ ایک ماں جیسی شخصیت کے طور پر یاد رکھے گی اور ملک کے لیے ان کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھے گی۔" انور نے کہا کہ انہوں نے حکام کو سیتی حسما کی تدفین مکمل سرکاری اعزاز کے ساتھ کرنے کی ہدایت دی ہے۔ سیتی حسما ۱۹۲۶ء میں ریاست سیلانگور کے شہر کلانگ میں پیدا ہوئی تھیں۔ وہ ملایا میں ڈاکٹر بننے والی ابتدائی ملائی خواتین میں شامل تھیں۔ انہوں نے ۱۹۵۵ء میں سنگاپور کے کنگ ایڈورڈ ہفتم کالج آف میڈیسن سے گریجویشن کیا۔

امریکی رکن کانگریس کا اسرائیل سے فلسطینی لیڈر مروان برغوثی کو رہا کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی ڈیموکریٹک پارٹی کے سرکردہ رکن ایوان نمائندگان رو کھنہ نے اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ زیر حراست فلسطینی لیڈر مروان برغوثی کو رہا کرے۔ ان کا کہنا ہے کہ پائیدار دو ریاستی حل کی جانب پیش رفت کیلئے ضروری ہے کہ فلسطینی خود اپنے سیاسی مستقبل کا فیصلہ کریں۔ کھنہ نے امریکی سوشل میڈیا کمپنی ایکس پر جاری کردہ ایک ویڈیو بیان میں کہا، "تمام فلسطینی دھڑوں میں برغوثی کی حیثیت منفرد ہے۔"

ماریشس کا اسرائیلی پرواز کو لینڈنگ کی اجازت سے انکار، پرواز منسوخ

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی میڈیا کے مطابق، ماریشس نے سنیچر کو اسرائیل سے آنے والی ایک شیڈول پرواز کو لینڈنگ کی اجازت دینے سے انکار کر دیا، جس کی وجہ سے منظوری حاصل کرنے کی کوششیں ناکام ہونے کے بعد پرواز منسوخ کر دی گئی۔ وائی نیٹ نیوز ویب سائٹ نے کہا کہ ایئر سیشلز کی پرواز اسرائیل سے ماریشس کے لیے روانہ ہونے والی تھی لیکن حکام کی جانب سے لینڈنگ کی اجازت نہ ملنے کے بعد اسے منسوخ کر دیا گیا۔ جبکہ اس سفر کے پیچھے اسرائیلی ٹور آپریٹر اسپرٹ ورلڈ پروڈکشنز نے کہا کہ پرواز کو کئی ماہ قبل منظوری مل گئی تھی۔ تاہم کمپنی نے کہا کہ انہیں بتایا گیا کہ انکار سیاسی اور سفارتی پہلوؤں کی بنیاد پر کیا گیا۔ بعد ازاں ماریشس کے حکام نے ابھی تک اس فیصلے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ اس کے علاوہ، معاملے سے واقف ذرائع نے اسرائیل کے چینل ۱۲ / کو بتایا کہ انکار اس ہفتے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی تقریر کے دوران ماریشس کے وفد کی غیر موجودگی سے منسلک تھا۔ جبکہ اسپرٹ ورلڈ پروڈکشنز نے کہا کہ وہ متاثرہ مسافروں کے انتظامات کے لیے ایئر سیشلز اور حکام کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ غزہ میں اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں ۷۴ / ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور تقریباً ایک لاکھ ۷۵ / ہزار سے زائد زخمی ہوئے، ان میں زیادہ خواتین اور بچے شامل ہیں، اس کے علاوہ شہری علاقوں پر بمباری کے سبب پورا غزہ کھنڈر میں تبدیل ہو گیا، اور تمام بنیادی ڈھانچے مسمار کر دیے گئے۔ اس اسرائیلی جارحیت نے دنیا بھر کے امن پسند عوام میں شدید ناراضگی پیدا کر دی، اور دنیا بھر میں اسرائیلی مظالم کے خلاف بڑے پیمانے پر مظاہرے ہوئے۔ بڑھتی عوامی ناراضگی کا اثر یہ ہوا کہ حکومتوں نے اسرائیل سے دوری بنانا شروع کر دی، اس کے علاوہ اسرائیل سے سیاسی، تجارتی رشتوں کو بھی ختم کر دیا۔ جبکہ عوام میں اسرائیل کے بائیکاٹ کی مہم زور پکڑ گئی۔

یہودی آبادکاروں کی دہشت گردی جاری

مسجد اقصیٰ کے احاطے میں دھاوا بولا، تلمودی رسومات ادا کیں

شہریوں کی متعدد گاڑیوں کو آگ لگا دی۔ شائع شدہ معلومات میں جلنے والی گاڑیوں کی حتمی تعداد یا نقصان کے مالی تخمینے کے بارے میں کوئی تفصیلی اعداد و شمار جاری نہیں کیے گئے۔ اس حملے سے ایک روز

یواین کا غیرقانونی اسرائیلی بستیوں کی سرگرمی میں ملوث فہرست میں 61 / کمپنی کا اضافہ

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر نے جمعہ کے روز مقبوضہ فلسطینی علاقے میں غیر قانونی اسرائیلی بستیوں سے متعلق مخصوص سرگرمیوں میں ملوث کاروباری اداروں کے اپنے ڈیٹا بیس میں ۶۱ / کمپنیاں شامل کیں، جس سے ۱۱ / ممالک کی کل ۲۱۴ / کمپنیاں ہو گئیں۔ فہرست میں شامل کمپنیاں اسرائیل، جنوبی افریقہ، ... پائیں کہ مخصوص سرگرمیوں میں ان کی شمولیت ختم ہو گئی ہے۔ دریں اثناء اپ ڈیٹ شدہ ڈیٹا بیس میں بڑے آن لائن بکنگ پلیٹ فارم اور ٹیکنالوجی کمپنیاں شامل ہیں، نیز بینکنگ اور مالیاتی خدمات، ٹیلی کمیونیکیشن، تعمیرات، نقل و حمل، توانائی، زراعت، خوراک کی پیداوار، کچرے کے انتظام اور مہمان نوازی کے شعبوں میں کام کرنے والے کاروبار بھی شامل ہیں۔ بعد ازاں دفتر نے کہا کہ ۲۱۴ / کمپنیوں میں سے ۲۰۰ / کو خود ارادیت کے حق پر منفی اثرات میں معاون قرار دیا گیا، جبکہ ۱۴ / کو ایسے اثرات سے براہ راست منسلک سمجھا گیا۔ تاہم کسی کو بھی اس زمرے میں نہیں رکھا گیا، جس کے لیے ایسی سرگرمیاں درکار ہوتی ہیں جو بذات خود لوگوں کی انسانی حق سے لطف اندوز ہونے کی صلاحیت کو متاثر کرنے کے لیے کافی ہوں۔ اقوام متحدہ کے حقوق کے سربراہ وولکر ترک نے کہا، "یہ رپورٹ کمپنیوں کے لیے ایک اور یاد دہانی ہے کہ ان پر انسانی حقوق کی ذمہ داریاں عائد ہیں اور ان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ مناسب جانچ پڑتال کریں تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں یا زیادتیوں میں ملوث نہ ہوں۔" واضح رہے کہ یہ ڈیٹا بیس پہلی بار ۲۰۲۰ء میں جاری کیا گیا تھا اور اس کے بعد ۲۰۲۳ء اور ۲۰۲۵ء میں اپ ڈیٹ کیا گیا۔ فی الوقت شامل کمپنیوں کی مکمل فہرست، نیز تازہ ترین اپ ڈیٹ میں ہٹائی گئی کمپنیوں کی فہرست، رپورٹ کے ساتھ شائع کی گئی۔

اسرائیلی اور امریکیوں میں اقوام متحدہ کے تعلق سے سخت ناپسندیدگی: سروے

نئی دہلی (ایم این این): ایک نئی رائے شماری کے مطابق، امریکی اور اسرائیلی ان ممالک میں شامل ہیں جو اقوام متحدہ کی کارکردگی کو سب سے زیادہ ناپسند کرتے ہیں۔ گیلپ کے سروے کے مطابق، اسرائیلی اقوام متحدہ کے بارے میں سب سے زیادہ منفی رائے رکھتے ہیں، صرف ۹ / فیصد لوگ اس کے اقدامات کی حمایت کرتے ہیں اور خالص ریٹنگ ۹۱ / ہے۔ واضح رہے کہ یہ اعداد و شمار اقوام متحدہ کے لیے ایک مشکل دور میں سامنے آئے ہیں، جب یہ عالمی تقسیم کے گہرے ہوتے وقت میں انسانی آفات اور جنگوں سے نمٹنے کی کوشش کر رہی ہے، اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ بہت سے اقوام متحدہ کے اقدامات کے خلاف ہیں۔ مزید برآں اسرائیلی حکومت نے خاص طور پر غزہ میں جنگ کے دوران اس ادارے پر بار بار جانب داری کا الزام لگایا ہے۔ مئی میں، اسرائیلی وزیر خارجہ نے اقوام متحدہ کو ایک سیاسی اور بدعنوان تنظیم قرار دیا جس نے اپنے بانی اصولوں کو ترک کر دیا ہے اور منظم طریقے سے اسرائیل کو اپنا بنیادی ہدف بنایا ہے۔ واضح رہے کہ اس ہفتے اقوام متحدہ نے نیویارک میں اپنی جنرل اسمبلی کا اجلاس منعقد کیا، جس میں ٹرمپ، اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اور ایران کے صدر مسعود پزشکیان سمیت دیگر عالمی سربراہان کی تقریریں ہوئیں۔ جبکہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو غطریس نے عام بحث کے آغاز میں مندوبین سے کہا کہ "مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیل کا تشدد، بے دخلی اور غیر قانونی آبادکاری کی توسیع امن کی راہ کو تباہ کر رہی ہے اور نسلی صفائی کا خطرہ بڑھا رہی ہے۔"

انڈین ریلویز

ای۔ ٹینڈر کی مختصر تفصیل

تکمیل کی تاریخ/وقت: 15:00 14.10.2026

مختصر اور ٹینڈر کی تفصیل

مختصر نمبر	1	آئی آر ای پی ایس کے مطابق مختصر شائع کی تاریخ:	26/09/2026 13:14
ٹینڈر نمبر	433_TELE_JAT_2_26-27 (اوپن ٹینڈر)		
کام کا نام	AT-MCTM۔ اسیکشن میں بلاک کے کام کی قابلیت میں سدھار کیلئے ناقص 4۔ کواڈ کیبل کو 6۔ کواڈ کیبل سے بدلنا		
ٹینڈر تکمیل کی تاریخ اور وقت	14/10/2026 15:00	ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	22/09/2026 19:42
اشتہار کی قیمت (روپئے)	45950170.70	آئی آر ای پی ایس کے مطابق شروعات کی تاریخ	30/09/2026
بیعانہ رقم (روپئے)	919000	تکمیل کی مدت	6 مہینے

مختصر آئیٹم این آئی ٹی ہیڈر

فیچر کا نام	آئیٹم ہٹا دیا گیا	آئیٹم جوڑا گیا
New Item at Sr. no. 20 of SCH-A Supply and Installation Item Qty-365 Day	Nil	SUPERVISION: QUAD/OFC cable parameter testing using a mobile platform for testing the characteristics of OFC cables, splicing, OFC Terminal Equipment, cable joints, EMC sockets, etc. The Mobile Platform shall carry sophisticated measuring instruments and electronic gadgets, which shall be made available by the Railway. All other materials, maintenance, accessories along with required manpower, 01 (one) Cable Jointer/Splicer and 01 (one) Helper, shall be provided by the Contractor. If required, two numbers of Mobile Platforms shall be provided, keeping the testing parameters the same or as instructed by the Engineer-in-Charge. (i) Charges per day as per the logbook entry. (For this item, the scope of kilometres (KMs) is taken in Item No. 21 of this Schedule)
New Item at Sr.no. 21 of SCH-A Supply and Installation Item Qty-12000 KMs	Nil	Fuel charges for Item No. 20 of this Schedule - "SUPERVISION: QUAD/OFC cable parameter testing", including testing of the characteristics of OFC cables, splicing, OFC Terminal Equipment, cable joints, EMC sockets, etc., through a suitable mobile platform for testing. The Mobile Platform shall carry sophisticated measuring instruments and electronic gadgets to be provided by the Railway. All other required materials, maintenance, accessories, and manpower, including Supervisor/Cable Jointer/Splicer/Helper, shall be provided by the Contractor. If required, two numbers of Mobile Platforms shall be provided, maintaining the same parameters or as instructed by the Engineer-in-Charge. Fueling Charges: Fuelling charges shall be payable per kilometre run, as per the entries recorded in the logbook in schedule item no 20.
Condition Type (Special Condition)	Nil	All materials related to this work, required to be shifted from Jammu Div. S&T Stores or any other location within Jammu Division to the site, and any released materials required to be shifted from the site back to Jammu Div. S&T Stores or any other location within Jammu Division, shall be transported by the Contractor at his own cost. No separate payment shall be made to the Contractor in this regard

ٹینڈر نوٹس نمبر: 433_TELE_JAT_2_26-27 مورخہ: 26.09.2026

3366/26 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

انڈین ریلویز

ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر، فرسٹ فیروز پور، صدر جمہوریہ بھارت کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے متعدد جدول عنوان والی کھلی ای۔ ٹینڈرز طلب کرتے ہیں، جو www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں اور جن کی ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 19-10-2026 دوپہر 15.00 بجے تک ہے۔ ٹینڈر دہندگان صرف ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک ہی اپنی اصل یا ترمیم شدہ ٹینڈرز پیش کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینوئل آفر منظور نہیں کیے جائیں گے اور موصول ہونے والے کسی بھی مینوئل آفر پر کوئی غور نہیں کیا جائے گا۔ ٹینڈر فارم فیس اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے ہی کر سکیں گے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینوئل بھگتان منظور نہیں کیا جائے گا۔ مزید معلومات کیلئے www.ireps.gov.in پر لاگ ان کریں۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر کیٹیگری	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
25-09-2026	05-10-2026	19-10-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات		
1.	167-2026-27 ADEN-LDH	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر لدھیانہ سیکشن کے تحت دوراہا، ... جوں، ... گل تھم، سیلا خورد اور مالو ہ اسٹیشنوں پر پلیٹ فارم کو R.L./L.L. سے ہائی لیول قسم پلیٹ فارم میں بدلنا۔ اس میں 0.15 موٹا موٹی VDC فلورنگ، سٹینلس سٹیل بنچ، چھوٹے شیڈ اور پانی کے بوتھ وغیرہ جیسی مسافر سہولیات بھی شامل ہیں۔		
	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
	69620189.59	1392400.00	60 دن	08 مہینے
	اسی نوعیت کا کام: "ٹریک کے کام کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"			
2	168-2026-27 ADEN-JRC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر جالندھر چھاؤنی سیکشن کے تحت بولینا دوآبا اور کھورو پر اسٹیشنوں پر مسافر پلیٹ فارم کو R.L./L.L. سے ہائی لیول پلیٹ فارم میں بدلنا۔ اس میں 0.15 میٹر موٹی VDC فلورنگ، سٹین لیس سٹیل بنچ، چھوٹے شیڈ اور پانی کے بوتھ وغیرہ لگانا شامل ہے ساتھ ہی مسافروں کیلئے پانی کے بوتھ اور بنچ جیسے دیگر سہولیات بھی دستیاب کرائی جائیں گی۔		
	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
	24426087.74	488500.00	60 دن	06 مہینے
	اسی نوعیت کا کام: "ٹریک کے کام کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"			
3	169-2026-27 ADEN-LDH	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر لدھیانہ کے تحت سینئر ... انجینئر ... لدھیانہ سیکشن میں ڈیزل شیڈ لدھیانہ میں بنیادی ڈھانچے کا اپ گریڈیشن کرنا۔		
	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
	21000067.94	420000.00	60 دن	06 مہینے
	اسی نوعیت کا کام: "ٹریک کے کام کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"			

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔ ٹینڈر نوٹس نمبر 167,169-2026-27-ADEN-LDH & 168-2026-27-ADEN- JRC مورخہ 28-09-2026

3374/2026 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

انڈین ریلویز

ای۔ نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل مینیجر، شمالی ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ نیچے دئیے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔ نیلامی میں طلب کی جاتی ہیں:

نمبر شمار	کیٹلاگ نمبر	کام کا نام
ای۔ نیلامی کی تاریخ: 06.10.2026		
1	ZR-DRMO-Cntn26-	ڈی آر ایم دفتر، فیروز پور کینٹ میں اسٹاف کینٹین کو چلانے کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔
ای۔ نیلامی کی تاریخ: 07.10.2026		
2	EAFZR-PRKG26-12	(اے) امرتسر، جالندھر شہر اور فیروز پور چھاؤنی ریلوے اسٹیشن پر کثیر مقصدی اسٹال (ایم پی ایس) کے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔ (بی) لدھیانہ ریلوے اسٹیشن ایپ پر مبنی کیب / ریڈیو ٹیکسی کی پارکنگ کی جگہ کا ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔
ای۔ نیلامی کی تاریخ: 08.10.2026		
3	EAFZR-MIS26-19	(اے) امرتسر ریلوے اسٹیشن پر مسافر ہیلپ ڈیسک کا قیام اور آپریشن۔ (بی) امرتسر، ڈھنڈاری کلاں، پھگواڑہ اور فیروز پور کینٹ ریلوے اسٹیشن پر واٹر وینڈنگ مشینوں کا قیام اور آپریشن۔ (سی) کالونی نمبر 10 میں جگراؤں پل کی دیوار کے ساتھ لدھیانہ ریلوے احاطہ میں فوڈ ویگن اور لدھیانہ ریلوے اسٹیشن پر ٹی ٹی ای ریسٹ ہاؤس کے پاس چھوٹی فوڈ ویگن کا قیام اور آپریشن۔

تفصیلی جانکاری اور رجسٹریشن کیلئے براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

نمبر: NR-FZR0COML(NFR)/18/2024 تاریخ: 25.09.2026

3370/2026 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

کیا آپ کا بچہ اسکول جانے سے کتراتا ہے؟

ہوسکتا ہے آپ کا بچہ کسی نفسیاتی یا جذباتی مسئلے کا شکار ہو

اسکول جانے کا مرحلہ کبھی نہ کبھی ہر خوش نصیب بچے کی زندگی میں ضرور آتا ہے۔ خوش نصیب اس لیے کہ ہمارے ملک پاکستان سمیت دنیا بھر میں بہت سے بچے تدریسی سہولیات سے محروم ہیں اور مقام افسوس ہے کہ بچوں کی بہتری اور انہیں معاشرے کا کارآمد فرد بنانے کیلیے عملی طور پر خاطر خواہ اقدامات نہیں کیے جاتے۔

مسئلہ صرف ان بچوں کا نہیں جو اسکول نہیں جاتے بلکہ اصل مسئلہ ان بچوں کا بھی سامنے آتا ہے جہاں بچہ اسکول جانے سے کتراتا ہے۔ ابتدا میں اگر بچہ اسکول سے واپس گھر آئے یا ضد کرے اور روئے تب تو بات سمجھ میں آتی ہے کہ فطری طور پر اسکول بچے کیلیے ایک نیا ماحول ہے اور اسے وہاں ایڈجسٹ ہونے میں کچھ وقت لگے گا۔ لیکن جب بچہ باقاعدگی سے اسکول جارہا ہو اور ساتھ ساتھ نہ جانے کیلیے مختلف توجیہات بھی پیش کرے تو پھر ایسی وجوہات کا جائزہ لینا چاہیے کہ آخر ایسا کیا ہوگیا کہ بچہ اسکول جانے سے گھبراتا ہے یا وہ پڑھائی میں دلچسپی نہیں لے رہا۔

بچوں کو سختی یا بار بار نرمی سے سمجھانے کے بجائے مسئلے کی اصل تہہ تک پہنچنا ضروری ہوتا ہے۔ ہمارے ہاں بچوں کے والدین، اساتذہ اور بڑے، بہن بھائی ان سے اتنے بے تکلف نہیں ہوتے کہ بچہ ایک دم سے اپنی تمام تر تکالیف انھیں بتادے، اس لیے ان تمام بڑے افراد کی اجتماعی ذمے داری ہے کہ بچے کے مسائل کو سمجھنے اور ان کو حل کرنے کی کوشش کریں۔ کچھ ایسی علامات بالکل واضح ہوتی ہیں جو آپ پر یہ آشکار کردیتی ہیں کہ آپ کا بچہ کسی نفسیاتی یا جذباتی مسئلے کا شکار ہے۔

بچے کے تعلیمی معیار کی مسلسل تنزلی

پہلی علامت تو یہ ہوتی ہے کہ بچہ ایک دم سے کلاس میں عدم دلچسپی کا اظہار کررہا ہے۔ اگر پہلے اس کے گریڈز اے پلس آتے تھے تو اب وہ بہ مشکل پاس ہورہا ہے، ساتھ ہی بچے کو جو ہوم ورک اور اسائنمنٹ دیے جاتے ہیں وہ ان کو مکمل کرنے میں مشکل محسوس کررہا ہے۔

بچے کے رویے سے متعلق اساتذہ کی شکایات

بچوں کی پڑھائی میں عدم دلچسپی کی علامت یہ بھی ہوتی ہے کہ اس کے اساتذہ والدین سے روزانہ کی بنیاد پر اس کی شکایات کررہے ہیں، اب چاہے وہ آپ کو بچے کے دوست کے ہاتھوں پیغام بھجوائیں یا براہ راست بلوائیں یا پھر ٹیچرز ڈائری پر یہ سب تحریر کریں، اس سب کے پیچھے یہی ہوتا ہے کہ ایک تو بچہ سبق ٹھیک طریقے سے یاد نہیں کررہا، ہوم ورک نہیں کرتا، کلاس میں غائب دماغ رہتا ہے اور استاد کا کہا بالکل بھی نہیں مانتا۔

بچے کے اندر جذباتی تبدیلیاں

بچے میں ایسی تبدیلیاں جو قابل محسوس ہوں یہ بھی ایک علامت ہوتی ہے، اس میں اعتماد کی کمی ہوجاتی ہے، وہ غصے میں چلاتا اور چیزوں کو توڑ پھوڑ کرتا ہے، ضد کرتا اور بات نہیں مانتا۔ کیونکہ بچہ ابھی چھوٹا ہوتا ہے اور اس کی جذباتی نشوونما بتدریج ہورہی ہوتی ہے اس لیے وہ اپنے ساتھ پیش آنے والی مشکلات کا اظہار لفظوں میں نہیں کرسکتا تو پھر وہ اپنی جذباتی کیفیات کو ہی اپنا سہارا بناتا ہے۔

اگر آپ کا بچہ پہلے دوست بناتا تھا اور کلاس میں بھی گھل مل کر رہتا تھا لیکن اب اچانک اس کے اندر یہ تبدیلی پیدا ہوئی کہ وہ نئے دوست بنانا تو درکنار پرانے ساتھیوں سے بھی جان چھڑانا چاہ رہا ہے، حد سے زیادہ شرمیلا ہوگیا ہے اور کسی قسم کی سماجی تقریبات میں شرکت بھی نہیں کرتا۔ یہ ایک الارمنگ صورتحال ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر سب بہن بھائی کسی سالگرہ پر جارہے ہیں اور بچہ منہ بنائے گھر بیٹھا ہے، کہیں گھر والے شادی پر جارہے ہیں تو بچہ نہ جانے کی ضد کرے، غصہ کرے اور کترائے تو سمجھ جائیں کہ بچے میں نفسیاتی مسائل پیدا ہورہے ہیں۔

ڈسپلن کی کمی

ایسے بچے جو اسکول جانے سے بھاگتے ہیں ان میں ڈسپلن کی کمی ہوتی ہے۔ وہ مقررہ وقت میں اسائنمنٹ مکمل نہیں کرسکتے، جیسا کہ ایسے بچے گھر آکر ڈائری نہیں دکھاتے، ہوم ورک کرنا بھول جاتے ہیں یا ٹال مٹول کرتے ہیں۔ اب بچہ جان بوجھ کر ایسا نہیں کرتا لیکن اس سے لاشعوری طور پر یہ ہوجاتا ہے۔ بچہ کوشش بہت کرتا ہے کہ وہ اپنے طرز عمل سے والدین کو اپنا مسئلہ سمجھا دے لیکن ایسا نہیں ہوتا کیونکہ والدین الفاظ کی زبان کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔

بچے میں جسمانی تبدیلیاں

بچے میں بظاہر جسمانی تبدیلیاں جن میں معدہ میں درد، تیز سانس لینا، پیٹ خراب یا سر درد اچانک ہوجاتا ہے اور کئی دفعہ ان کی کوئی طبی وجہ نہیں ہوتی بلکہ یہ صرف اسکول نہ جانے کے بہانے بھی ہوسکتے ہیں۔

اب ان سب مسائل کا حل توجہ اور محبت ہے۔ والدین، اساتذہ اور بہن بھائیوں کو توجہ سے بچے کی بات کو سننا چاہیے۔ بچے کو بولنے کا موقع دیں چاہے وہ چند ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں ہی بولے۔ اسے کہیں کہ جو وہ محسوس کرتا ہے وہ لفظوں میں بتانے کی کوشش کرے۔ اگر وہ سب کے سامنے کوئی بھی بات نہیں بتانا چاہتا تو اس پر دباؤ مت ڈالیں، بلکہ اسے علیحدگی میں لے جا کر اسے اعتماد دلائیں لیکن یہ کام صرف والدین کریں کیونکہ والدین کے سوا کسی اور کے پاس تنہائی میں بچہ محفوظ نہیں ہوسکتا۔ بچے کے جملوں کو اپنے چھوٹے چھوٹے الفاظ سے مکمل کریں، اسے اچھی اور کامیابی سے متعلق ویڈیوز دکھائیں اور تنہا نہ رہنے دیں۔

بچوں کو یہ یقین دلائیں کہ اسکول جانے میں اس کی بہتری ہے، کبھی تھوڑی سختی اور کبھی نرمی کا اظہار کریں لیکن یہ دونوں چیزیں اپنی انتہا پر نہیں ہونی چاہئیں۔ اب بات آتی ہے بچوں کے اساتذہ کے ساتھ تعلق بنانے کی، ہر بچہ کسی نہ کسی ٹیچر کے ساتھ اٹیچ ہوتا ہے، ان کی بات مانتا اور سنتا ہے۔ ایسی صورت میں بچے کے پسندیدہ ٹیچر کے بارے میں جانیں، انھیں بچوں کے حالات کے بارے میں بتائیں، اور ایک ایسا بہترین رشتہ استوار کریں کہ وہ آپ کے بچے سے متعلق ہر بات آپ سے شیئر کرنے میں کوئی جھجک محسوس نہ کریں۔

بچے کو کلاس میں اس کا کوئی ہم جماعت تنگ کررہا ہے یا بڑی کلاسوں کے بچے اس کے ساتھ غلط رویہ اپنائے ہوئے ہیں تو والدین پہلے بچے سے اور پھر اساتذہ سے دریافت کریں اور مسئلے کی تہہ تک پہنچیں۔ اکثر اوقات چھوٹے بچے ڈر کی وجہ سے اپنے شریر ہم جماعتوں کی شکایت نہیں کرتے اور اندر ہی اندر گھٹتے رہتے ہیں، اس کی وجہ سے وہ تلخ، پریشان اور غصیلے ہوجاتے ہیں۔ ان تمام تر باتوں کے باوجود بھی اگر بچہ بدستور اسی پوزیشن پر قائم ہے تو پھر بچے کے سلسلے میں ماہر نفسیات سے رابطہ کرنا چاہیے تاکہ گفت و شنید کے ذریعے بچے کو پھر سے نارمل زندگی کی طرف لایا جاسکے۔

تحریر۔۔۔۔راضیہ سید

بخیل کی مذمت

اللہ کسی اترانے والے شیخی باز سے محبّت نہیں کرتا، جو خود بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کی ترغیب دیتے ہیں

مولانا قاری محمد سلمان عثمانی

بخل کے معنی کسی چیز کو مضبوطی سے پکڑ لینے، اس کا حریص بننے اور دوسروں سے روک رکھنے کے ہیں، بخل نہایت بُری خصلت ہے۔یہ کم عقلی کی علامت ہے۔ بخیل، اللہ کے ہاں ناپسندیدہ شخص ہے۔ یہ ایک ایسی بد خصلت ہے جو انسان کی زندگی کے کسی ایک پہلو ہی پر اثر نہیں ڈالتی بل کہ اس کی سوچ اور عمل دونوں پر حاوی ہو جاتی ہے۔

بخل انسان کو اس طرح جکڑ لیتا ہے کہ وہ تمام عمر اس کے اثر سے نہیں نکل پاتا۔ بخل معنی کے لحاظ سے کرم کی ضد ہے۔ کرم کے معنی میں عطیہ، سخاوت اور خرچ کرنا شامل ہے جب کہ بخل میں نا صرف رکنا بل کہ خرچ کرنے کی جگہ پر روک لینا مراد ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ کا مفہوم ہے: ''اور اس نے مال جمع کیا پھر اسے تقسیم سے روکے رکھا۔'' (سورۃ المعارج)

بخل کرنے والے کے لیے قرآن و حدیث میں مذمت آئی ہے اور سخت وعیدیں ہیں، جس کو متعدد مقامات پر بیان کیا گیا ہے، بخل کے معنی کنجوسی کے ہیں اور جہاں خرچ کرنا شرعاً اور عادتاً لازم ہو وہاں خرچ نہ کرنا بخل کہلاتا ہے، یا جس جگہ مال و اسباب خرچ کرنا ضروری ہو وہاں خرچ نہ کرنا بخل ہے۔ بخل درحقیقت مال کی محبت ہے اور مال کی محبت قلب کو دنیا کی طرف متوجہ کردیتی ہے جس سے اللہ کی محبت ضعیف و کم زور ہوجاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں، مفہوم: ''اور جو بخل کرتے ہیں اس چیز میں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دی ہرگز اسے اپنے لیے اچھا نہ سمجھیں بل کہ وہ ان کے لیے بُرا ہے۔ عن قریب وہ جس میں بخل کیا تھا قیامت کے دن ان کے گلے کا طوق ہوگا اور اللہ ہی وارث ہے آسمانوں اور زمین کا اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔'' (آل عمران)

بخیل کو اللہ کی مخلوق اور اللہ کی راہ میں کیے جانے والے کاموں سے بالکل رغبت نہیں ہوتی۔ اُس کی محبت کا محور تو صرف اُس کی اپنی دولت ہوتی ہے وہ اسی کو زندگی کا مقصود نظر جانتا اور مانتا ہے، اللہ تعالیٰ ایسے ہی لوگوں کے بارے میں فرماتا ہے، مفہوم: ''اللہ کسی اترانے والے شیخی باز سے محبت نہیں کرتا، جو خود بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کی ترغیب دیتے ہیں۔ سنو! جو بھی منہ پھیرے، اللہ بے نیاز اور سزاوارِ حمد و ثناء ہے۔'' (الحدید)

بخل کے بارے میں ایک اور مقام پر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اپنے آپ کو بخل سے بچاؤ کہ اس نے پہلی اُمتوں کو ہلاک کردیا ہے۔ پس مسلمانوں کے شایانِ شان نہیں کہ وہ بخل کریں اور جہنم میں جائیں۔ بخل کے معنی میں اکثر علماء اس طرف گئے ہیں کہ واجب کا ادا نہ کرنا بخل ہے۔

اسی لیے بخل پر شدید وعیدیں آئی ہیں۔ ترمذی کی حدیث میں ہے بخل اور بدخلقی یہ دو خصلتیں ایمان دار میں جمع نہیں ہوتیں۔

اکثر مفسرین نے فرمایا کہ یہاں بخل سے زکوٰۃ کا نہ دینا مراد ہے، بخاری شریف کی حدیث میں ہے کہ جس کو اللہ نے مال دیا اور اس نے زکوٰۃ ادا نہ کی روزِ قیامت وہ مال سانپ بن کر اس کو طوق کی طرح لپٹے گا اور یہ کہہ کر ڈستا جائے گا کہ میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں۔

حضرت سیدنا عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''لالچ سے بچتے رہو کیوں کہ تم سے پہلی قومیں لالچ کی وجہ سے ہلاک ہوئیں، لالچ نے انہیں بخل پر آمادہ کیا تو وہ بخل کرنے لگے اور جب قطع رحمی کا خیال دلایا تو انہوں نے قطع رحمی کی اور جب گناہ سے باز رہنے کا حکم دیا تو وہ گناہ میں پڑ گئے۔''

بخل ایک نہایت ہی قبیح اور مذموم فعل ہے، نیز بخل بسا اوقات دیگر کئی گناہوں کا بھی سبب بن جاتا ہے اس لیے ہر مسلمان کو اس سے بچنا لازم ہے۔ بخل کے پانچ اسباب ہیں اور ان کا علاج بھی اس طرح ہے۔ بخل کا پہلا سبب تنگ دستی کا خوف ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ بندہ اس بات کو ہمیشہ ذہن میں رکھے کہ راہ خدا میں مال خرچ کرنے سے کمی نہیں آتی بل کہ اضافہ ہوتا ہے۔

بخل کا دوسرا سبب مال سے محبت ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ بندہ قبر کی تنہائی کو یاد کرے کہ میرا یہ مال قبر میں میرے کسی کام نہ آئے گا بل کہ میرے مرنے کے بعد ورثاء اسے بے دردی سے تصرف میں لائیں گے۔ بخل کا تیسرا سبب نفسانی خواہشات کا غلبہ ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ بندہ خواہشات نفسانی کے نقصانات اور اُس کے اُخروی انجام کا متواتر مطالعہ کرے۔ بخل کا چوتھا سبب بچوں کے روشن مستقبل کی خواہش ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ اللہ جل شانہٗ پر بھروسا رکھنے میں اپنے اعتقاد و یقین کو مزید پختہ کرے کہ جس رب نے میرا مستقبل بہتر بنایا ہے وہی رب میرے بچوں کے مستقبل کو بھی بہتر بنانے پر قادر ہے۔ بخل کا پانچواں سبب آخرت کے معاملے میں غفلت ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ بندہ اس بات پر غور کرے کہ مرنے کے بعد جو مال و دولت میں نے راہِ خدا میں خرچ کیا وہ مجھے نفع دے سکتا ہے، لہٰذا اس فانی مال سے نفع اٹھانے کے لیے اسے نیکی کے کاموں میں خرچ کرنا ہی عقل مندی ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''بندوں پر کوئی صبح نہیں آتی مگر اس میں دو فرشتے نازل ہوتے ہیں، ان میں سے ایک کہتا ہے: اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدل عطا فرما۔ اور دوسرا کہتا ہے: اے اللہ! بخل کرنے والے کو تباہی عطا کر۔'' (صحیح بخاری)

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''ظلم کرنے سے بچو کیوں کہ ظلم قیامت کے دن تاریکی ہے اور بخل سے بچو کیوں کہ بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا ہے اور بخل ہی کی وجہ سے اپنوں نے لوگوں کے خون بہائے اور حرام کو حلال کیا۔'' (صحیح مسلم)

حضرت ابوہریرہؓ حضور ﷺ کا ارشاد مبارک نقل کرتے ہیں، مفہوم: ''بدترین عادتیں جو کسی انسان میں ہوں وہ دو ہیں: ایک وہ بخل جو بے صبر کردینے والا ہے، دوسرے وہ بزدلی ہے جو جان نکال دینے والی ہو۔'' (ابوداؤد)

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''وہ شخص مومن نہیں جو خود تو پیٹ بھر کر کھانا کھالے اور پاس ہی اس کا پڑوسی بھوکا رہے۔'' (شعب الایمان، مشکوٰۃ)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کا ارشاد ہے، مفہوم: سخاوت، جنت میں ایک درخت ہے، پس جو شخص سخی ہوگا، وہ اس کی ایک ٹہنی پکڑ لے گا، جس کے ذریعے سے وہ جنّت میں داخل ہوجائے گا، اور بخل جہنم کا ایک درخت ہے جو شخص بخیل ہوگا وہ اس کی ایک شاخ پکڑ لے گا، یہاں تک کہ وہ ٹہنی اسے جہنم میں داخل کرکے ہی رہے گا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ جنت میں ایک درخت ہے جس کا نام ''سخا'' ہے۔ سخاوت اسی سے پیدا ہوتی ہے اور دوزخ میں ایک درخت ہے جس کا نام ''شح'' ہے، شح (بخل) اسی سے پیدا ہوا ہے، اس لیے شحیح (بخیل) جنت میں نہیں جائے گا۔ (شعب الایمان، مشکوٰۃ)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے راستے میں خرچ کرنے کی توفیق نصیب فرمائے اور بخل سے بچائے۔ آمین

وطن سرینگر

تعلیم نسواں پر زور دینے کی ضرورت

دولت علم سے بہرہ مند ہونا ہر مرد و زن کے لئے لازمی امر ہے۔ ترقی صرف اس قوم کی میراث ہے جس کے افراد زورِ علم سے آراستہ و پیراستہ ہو۔ علم کے بغیر انسان خدا کو بھی پہنچاننے سے قاصر ہے۔ کسی بھی عمل کے لئے علم ضروری ہے کیوں کہ جب علم نہ ہوگا تو اس پر عمل کیسے ہو سکے گا۔ اسلامی نقطہ نگاہ سے بھی حصول علم لازمی ہے۔ اسلام نے مرد و عورت دونوں کے حصول علم کی تاکید کی ہے خواہ اس کے لئے دور دراز کا سفر ہی کیوں نہ کرنا پڑے۔ علم ایک ایسا بہتا دریا ہے جس سے جو جتنا چاہے سیراب ہوسکتا ہے لیکن شرط محنت اور لگن ہے۔ زندگی کے اقدار میں نکھار اور وقار علم سے ہی آ سکتا ہے۔ ہمارے معاشرے میں عورت و مرد دونوں کی اہمیت یکساں ہے۔ ترقی کی راہوں پر آگے بڑھنے کے لئے عورتوں کے لئے بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ مردوں کے لئے گویا عورت اور مرد ایک گاڑی کے دو پہیے ہیں جن میں سے ایک کی بھی علم سے لاتعلقی کائنات کے نظام کو درہم برہم کرسکتی ہے۔ خواتین کے فرائض میں سے ایک اہم فریضہ بچوں کی پرورش' ان کی نگہداشت اور صحیح تربیت ہوتی ہے۔ بچے کی ابتدائی درسگاہ دراصل ماں کی گود ہوتی ہے۔ اگر ماں تعلیم یافتہ اور سلیقہ شعار ہو تو اولاد بھی صاحب علم اور مہذب ہوگی۔ بچے اپنی ماں سے طور طریقے اور آداب و اطوار حاصل کرتے ہیں۔ ایک ماں ہی اپنی اولاد کے خیالات اور کردار کو سنوارنے کی ذمہ دار ہوتی ہے۔ جب ماں کی بنیادیں مستحکم ہوں گی تو بچے بھی معاشرے کے اہم فرد کی حیثیت سے ابھر سکتے ہیں

یہ بھی حقیقت ہے کہ کسی بھی قوم کو مجموعی طور پر دین سے روشناس کرانے' تہذیب وثقافت سے بہرہ ور کرنے میں اس قوم کی خواتین کا اہم بلکہ مرکزی اور اساسی کردار ہوتا ہے اور قوم کے نونہالوں کی صحیح اٹھان اور نشوونما میں ان کی ماؤں کا اہم کردار ہوتا ہے۔ اس وجہ سے کہا گیا ہے کہ ماں کی گود بچے کا اولین مدرسہ ہے۔ اس لئے شروع ہی سے اسلام نے جس طرح مردوں کے لئے تعلیم کی تمام تر راہیں ہموار کی ہے ان کو وہ ہر قسم کے مفید علم کے حصول کی نہ صرف آزادی دی ہے بلکہ اس پر ان کی حوصلہ افزائی بھی کی ہے۔ جس کے نتیجے میں ابتداء سے لے کر آج تک ایک سے بڑھ کر ایک ماہر علم وفن اور تاجور فکر و تحقیق پیدا ہوتے رہے اور زمانہ ان کے علوم سے بے مستفیض ہوتا رہا بالکل اسی طرح اس دین نے خواتین کو بھی تمدنی' معاشرتی کی حقوق بہ تمام وکمال عطا کرنے کے ساتھ ساتھ تعلیمی حقوق بھی اس کی صنف کا لحاظ کرتے ہوئے مکمل طور پر دیے ہیں۔ چنانچہ ہر دور میں مردوں کے شانہ بشانہ اسلام میں ایسی باکمال خواتین بھی جنم لیتی رہی جنہوں نے اطاعت گزار بیٹی' وفا شعار بیوی اور سراپا شفقت بہن کا کردار نبھانے کے ساتھ ساتھ دنیا میں اپنے علم و فضل کا ڈنکا بجایا اور ان کے دم سے تحقیق وتدقیق کے لاتعداد خرمن آباد ہوئے۔ 'عورت اور مرد وہ اہم ستون ہیں جن پر یہ معاشرہ قائم ہے۔ دونوں معاشرے کا لازم وملزوم حصہ ہیں اور ان میں سے کسی ایک کے بغیر یہ معاشرہ قائم نہیں رہ سکتا اور نہ پھل پھول سکتا ہے۔ اس معاشرے کی فلاح و بہبود کیلئے دونوں کا کردار اہم ہے۔ جس طرح کسی معاشرے کے افراد کی ترقی کیلئے تعلیم لازمی ہے اسی طرح یہ تعلیم مرد و عورت دونوں کے لئے لازم ہے۔ تعلیم جس طرح مرد کے ذہن کے دریچوں کو کھولتی ہے اسی طرح عورت کے لئے بھی ضروری ہے تا کہ وہ بھی شعور کی منزلوں کو طے کر سکے۔ اسلام نے عورت کو معاشرے میں عزت کا مقام دیا ہے اور عورتوں کی دینی و دنیاوی تعلیم کے حصول پر زور دیتا ہے جیسا کہ علم حاصل کرنا ہر انسان کا بنیادی حق ہے۔

اس حق کے باوجود بہت سی جگہوں پر عورت کو اس حق سے محروم کیا گیا ہے جہاں عورت کیلئے نہ تو عزت کا مقام اور نہ جائز حقوق اسے بھیڑ بکریوں کی طرح استعمال کیا جاتا ہے۔ سب سے زیادہ رکاوٹ اس عمل میں یہ ہے کہ عورت علم حاصل کر کے ہم پر حکومت کرنے لگ جائے گی وہ بغاوت اختیار کر لے گی اور ایسا وہاں ہی ہوتا ہے جہاں انسانی حقوق کے منافی نظام ہوں۔ اس لئے اس میں تعلیم کا قصور نہیں اس فرسودہ نظام کا عمل دخل ہے جس نے صحیح غلط کے فرق کو ختم کر دیا ہے۔ تعلیم تو ذہن کے بند دریچوں کو کھولتی ہے اور اسے روشنی عطا کرتی ہے تا کہ وہ درست سمت کا تعین کر سکے۔ کوئی معاشرہ تعلیم کے بغیر قائم نہیں رہ سکتا اور نہ ہی ترقی کی منزلوں کو چھو سکتا ہے۔ لہٰذا جموں کشمیر کی سرکار کو چاہیے کہ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں۔

سلیم فراز کا مجموعہ عرش اتارے، کیا ہم ادب کے سامنے جواب دہ ہیں؟

تجزیہ!۔۔۔۔رشیدہ منصوری۔۔ہوڑہ

ژاں پال سارتر نے کہا ہے کہ، اگر ہم نے لکھنے کا پیشہ اختیار کر لیا ہے تو ہم میں سے ہر ایک شخص ادب کے سامنے جواب دہ ہے، ایسے ہی ہم شاعری اور تنقید جیسی اصناف اور اسلوب کے آگے بھی جواب دہ ہیں۔ ہمیں اپنے حرفوں کا حساب خود اور ان حرفوں کو بھی دینا چاہیے۔ یہ ایک ذمہ داری ہے۔ چاہے ہم کسی کے فن پہ بھی بات کریں تو پہلے خود کو خود کے سامنے اور اپنے لکھے حرفوں کے سامنے جواب دہ ہونا ہے سماجی اور ادبی ہر سطح کی دوسروں کی تعریف تنقید یا تذکرے کو اسی نگاہ سے دیکھنا ہوگا۔۔ ہم لفظوں کی بارگاہ میں حاضر ہیں۔۔ اور ہمیں خود سے انصاف کرنا اور احتساب بھی کرنا ہے۔۔۔

عرش اتارے سلیم سرفراز کا شعری مجموعہ ہے۔ جو **2023** میں روشان مطبع دہلی سے شائع ہوا۔ عرش اتارے کے انتساب میں شامل تو صیفی مضامین پروفیسر ارشد عبدالحمید اور پروفیسر عاصم شبلی کے قلم سے حیطہ [] تحریر میں آئے ہیں۔ ہر دو علمی اور ادبی شخصیات اردو ادب کے بڑے نام ہیں۔ سلیم سرفراز کے اس سے پہلے تین افسانوی ایک افسانچوں اور ایک شعری مجموعہ شائع ہو چکا ہے۔ عرش اتارے ان کا اسی سال شائع ہونے والا شعری مجموعہ ہے۔

دیباچہ نگار پروفیسر ارشد عبدالحمید سلیم سرفراز کی غزل گوئی پر اپنی رائے دیتے ہوئے ان کے اشعار کو جاں لیوا کہتے ہوئے شعری انتخاب بھی شامل کرتے ہیں۔ اور اطلاقی اور یکجائی کے تلازمے کا حوالہ دے کر اسے فن کا نمونہ قرار دیتے ہیں۔

کل شہر رفتگاں کے سفر پر گیا تھا میں
اچھا لگا تھوڑی سی نقاہت سی ہوگئی ہے

دوسرا شعر دست درازی یزید پر ہے، بیعت کے ہونے نہ ہونے کی کیفیت کا شعر ہے۔ لیکن مقالہ نگار کے نزدیک یہ بھی جاں لیوا شعر ہے۔ یا اس کے قریب ہے۔ ویسے ایسے قاتلانہ اشعار پر تو مقدمہ بنتا ہے۔۔

پروفیسر عبدالحمید نے بھی سلیم سرفراز کی جس غزل کے ہر شعر کو صرف اشل قرار دیا اور مطلع پہ بار دگر تحریر میں داد دی۔ ایسی جاں وارنٹ والی داد مروت یا ماحول بن جانے کی وجہ سے مشاعرے میں تو دی جاسکتی ہے۔ لیکن علمی نقد اور فن پارے کی پرکھ میں یہ مبالغے کام نہیں دیتے۔ کسی کتاب کے دیباچے کے لیے تو سنجیدہ علمی مقدمہ اور تنقیدی مضمون ہونا چاہیے تھا۔ سلیم سرفراز کے جاں لیوا اشعار آپ دیکھ لیں۔۔۔

میں زود رنج ایسا بازار کھول بیٹھا
دروازے کی جگہ میں دیوار کھول بیٹھا
لگتا ہے میں پرانا اخبار کھول بیٹھا
تو بھی کہاں کا ناکام خوار کھول بیٹھا

غزلیہ تخلیقیت کو پر لگنا بھی کیا ستم ہے، جہاں زمین پر چلنا شمار نہ ہو سکے وہاں شاعر کی طرح اب نقاد بھی آسماں میں پر پھیلا رہا ہے۔۔

پروفیسر عاصم علی سلیم سرفراز کو نئی تعبیرات کا شاعر کہتے ہیں۔ لیکن جب شاعر نئے خواب ہی نہیں دیکھ رہا تو نئی تعبیرات کہاں سے آئیں گی۔ سلیم سرفراز کی شاعری انھی جذبوں کی بنت سے تشکیل پاتی ہے جو ہمارے پورے شعری منظرنامے میں پہلے سے موجود ہیں۔ شاعر انھیں پیش کرنے کا کچھ الگ سلیقہ ضرور دکھا سکتا ہے۔ سلیم سرفراز نے روایت اور درایت میں موجود فکر اور انسانی شخصیت کے عمومی احساس کو ہی اپنی شاعری میں استعمال کیا ہے۔ وہی ذات اور سماج کے دکھ ہیں۔ محبت اور دل کے معاملے ہیں۔

قدیم محاوروں کو کچھ فرق سے شاعری میں برتنا کوئی نیا پن نہیں ہوتا۔ ہمارے لکھاریوں نے شاعر کو بڑا نہیں ہونے دیا کم از کم شعر شعور اور شاعر کو اس دھرتی میں پنگھوڑے سے نکلنے ہی نہیں دیا گیا۔۔۔ تعریف کے سنپولیے اب سوشل میڈیا کی وجہ سے تو کسی کو سانس بھی نہیں لینے دیتے۔ اور وہ اپنی شاعری کی نرگسیت کا شکار ہو کر تخلیق کے چاک پر گردش کے بجائے کسی بند سرنگ میں خود کا ہی لکھا اور سوچا ہوا دہرانے لگتا ہے۔۔ نئے خواب تو شعری اور موضوعاتی انحراف اور ایک حد تک بغاوت کی شکل ہوتے ہیں۔ جس پر توصیف اور داد سے زیادہ احتجاج ہوتا ہے۔۔ روایت پرست چیخنے لگتے ہیں۔ اور شعری جمالیات اور آہنگ کو سمجھنے والے پھڑک اٹھتے ہیں۔۔

ہماری غزل اور نظم ابھی روایات کی اسیری اور لسانی تشکیلات سے نہیں نکل سکی۔ خوابوں کا تعلق خیال کی بلند سطح اور تخلیقیت سے ہے۔ عاصم صاحب نے بھی سلیم سرفراز کے افسانوں کے مزاج اور ان کے شعری مزاج میں ایک ربط تلاش کیا ہے یہی بات ایک اور انداز سے غضنفر صاحب نے بھی لکھی ہے۔ ہمارے لکھاری ہر لکھنے والے کو فلک زاد قرار دے چکے ہیں۔ یوں وہ فلک پر پرواز کرے یا نہ کرے اس کے قدم زمین پر نہیں رہتے۔ یوں شاعر اور لکھاری اپنے فن پاروں کو پرواز میں دیکھنے کے عادی ہو جاتے ہیں۔ ان مقالہ جات میں محترم مقالہ نگار شخصیات نے موجود شعری اثاثے کی روشنی میں شعر و شخصیت کا تعارف کرانے کے بجائے شاعر کی آنکھ کے خوابوں کے ساتھ تمناؤں کے سورج تراشے ہیں۔ غضنفر علی صاحب نے سلیم سرفراز کے مزاج کے ٹیڑھے پن کا ذکر کیا اور اس کجروی کو ان کے افسانوں اور رباعیات اور غزلوں تک خوشبو سے تشبیہ تک لے آئے۔ اگرچہ یہ شخصیت اور فن میں مماثلت تلاش کرنے کی ایک کوشش ہے۔ غضنفر صاحب کی رائے پڑھ کر لگتا ہے کہ سلیم سرفراز کی شاعری ان کے افسانوں کا منظوم ترجمہ ہے۔

ایک فطین تخلیق کار کی نرگسیت اس کے فن سے جھلکتی ہے۔ لیکن یہ نرگسیت کبھی کبھی احساس کمتری کا نچلا درجہ بھی ہوتی ہے۔ اس تناظر میں ان کی شاعری کو دیکھیں گے تو ہمیں بہت تضاد دکھائی دیتا ہے۔ اکثر ایسی تحاریر اپنے ممدوح کی توصیف کے لیے ہوتی ہیں۔ لیکن جب آگے بڑھ کر غضنفر صاحب جیسا معروف لکھاری یہ کہے کہ سلیم سرفراز کے شعروں میں زندگی کی وہ کیفیتیں کھلی ہوئی ہیں جو آنکھوں میں حیرتیں وال دیں تو لازمی ایک قاری منتظر رہتا ہے کہ دیکھیں حیرت اور اضطراب کو بڑھاوا دینے والے اشعار کہاں ہیں۔ اسی تحریر میں انھوں نے چند اشعار بھی اپنے اس قول کی توثیق کے لیے شامل کیے ہیں۔

ایک پچکارے سے بھاگا ہوا آ جاتا ہے
کس ریاضت سے ذرا کچھ سدھایا خود کو
دل کو کہیں قرار ملا ہی نہیں سلیم
پھر مجھ کو اس کے شہر میں جانا ہی پڑ گیا

ان اشعار کو حیرت و تحیر کی شاعری کی سمت ایک قدم تو قرار دیا جاسکتا ہے۔ لیکن اس سے زیادہ مبالغہ ممکن نہیں۔ تحیر و تجسس، نرگسیت اور باغیانہ روش تو وقت کے ساتھ ہی گواہی بنے گی بہر حال ہماری خواہش ہے کہ ہمیں اپنے ممدوح کے ہاں نرگسیت سے الجھتا شاعر صاف دکھائی دے۔ مبالغے کی یہ انتہا پسندانہ روش شاعری کا گھپلا ہے۔ اور کسی بھی شاعر کے شعور کو کرپٹ اور گمراہ کرنے کی ایک کوشش ہے۔ تنقید اور توصیف کے نام پر شاعر کے ساتھ شاعری کا قد بھی بڑھنا چاہیے۔ لیکن یہاں تو گنتی کے علاوہ کچھ بھی نہیں بڑھ رہا۔۔ ایک دو چار دس کتابیں اور ان کا حاصل۔۔ کچھ بھی نہیں۔

شاعری اورنگ سلیماں نہیں نہ کار مسیحائی ہے۔ یہ تو فکر اور احساس کی نزاکت کا پشمینہ ہے جس کی جمالیات خود کو منواتی ہے۔

شاعری کمزور اور اچھے اشعار کے مجموعے کا نام ہے۔ اچھا شعری شاعر کی پہچان بنتا ہے۔ لیکن اس کی توصیف کے نام پر جز کو کل بن سکتا پیش کرنا اکثر اچھے اشعار کا پس منظر میں دھکیل دینا شمار ہوتا ہے۔ شعر اور زندہ شعر تو برسوں چاک پہ گھومتے رہنے کے بعد نصیب ہوتا ہے۔ اور جس زمانے میں شاعر ڈھلے ڈھلائے پیش کیے جا رہے ہوں تو کسب، ریاضت اور مہارت بھی شعر نہیں بنتی۔۔ ایسا ہوتا تو پھر بھی ٹھیک تھا۔۔۔

ایسے ادوار میں تعلقات مروت، الٹنگ گروپنگ اور پروپیگنڈہ ہی شاعر کا قد کاٹھ بن جاتا ہے۔ جس کی شاعری کو قبول عام کسی وجہ سے مل گیا تو وہ بڑا شاعر جو ہجوم ہو راضی نہ کر سکا۔ جس پہ لکھنے والے بڑے نام نہ ہوئے تو وہ گمنام اور حسرت زدہ ہو کر رہ گیا۔۔ شاعر کو غالب دوراں کہنے سے وہ غالب نہیں بن جاتا۔ یہ رویہ اچھے شاعر اور شاعری کی آڑ بن کر رہ جاتا ہے۔ پھر شعر مردہ اور شاعر کی انا اور نرگسیت چیخنے لگتی ہے۔۔ اس نوعیت کی توصیف ایسا ملبہ ہے۔ جو اکثر شاعروں کی ادبی شخصیت پر پڑا رہتا ہے سلیم سرفراز کا حق ہے کہ اس کی توصیف کی جائے۔ لیکن مبالغے اور لفاظی کے سارے خطاب اس کے نام سے اس کا قد کچھ وقت کے لیے تو بڑھ جائے گا۔ لیکن اچھا شعر اس سے روٹھ جائے گا۔۔ ان توصیفی نگارشات کو دیکھ کر لگتا ہے شاعر نے جو کمال دکھانے تھے دکھا دیا ہے اب اسے کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جب حیرتوں کے جہاں اتنے وسیع ہوں گے تو دوسرے بے چارے حسرتوں کے جہاں میں مارے مارے پھرتے رہیں گے۔ مشاعروں اور تعریفوں کے شور میں اکثر چند ایک گنتی کے شاعر گم رہتے ہیں۔ پروفیسر عاصم اپنے مضمون میں لکھتے ہیں کہ ابھی ان کی غزلوں کے تحیر وتجسس کا سلسلہ موقوف نہیں ہوا تھا کہ سلیم سرفراز پر الہامی کیفیت کے زیر اثر رباعیات نازل ہونے لگیں۔

مجھے لگتا ہے اب شعراء [] کے بجائے ہمیں شعراء [] کو اونچا اڑانے والوں پر تنقید کرنا ہوگی۔۔ ورنہ مبالغے کے طفیل شعر و ادب کی سرزمینوں پر خس و خاشاک اور رطب و یابس جمع ہو جائے گا۔۔ میں آپ کے سامنے عرش اتارے کے صفحات سے ایک انتخاب پیش کر رہی ہوں۔۔۔ روایتی تشبیہات استعاروں اور قوافی کو ہزاروں شاعر برت رہے ہیں۔ اس کثرت میں اچھے شعر دب کر رہ گئے اور ہر شاعر کے اندر کا مرتاض شاعر اب واااوواہ کے اڑن کھٹولے پر عوامی پسند کی شاعری کرنے لگے گا۔۔ یا اپنی تعریفوں سے پلنے والی نرگسیت پر جیئے گا۔۔ مزید ستم ہر ایک اپنا مدوحین کا حلقہ بنا کر بیٹھ گیا ہے اور اسے غالب اور مصحفی ثابت کرنے کے لیے لفظوں اور تعریفوں سے صفحات بھر گئے ہیں۔ یوں اچھا شعر دن بہ دن کم ہوتا جا رہا ہے۔ سلیم سرفراز پر بھی اللہ رحم کرے ان کی شاعری خطرے میں ہے۔ میں یہ نہیں کہوں گی ان کے ہاں اچھا شعر نہیں۔۔ ہیں اور بہت سے اشعار ہیں۔ وہ روایات سے منسلک شاعر ہیں۔ ان کی شاعری سے کوئی انقلاب نہیں آیا انھوں نے اپنے حصے کی شاعری کی ہے۔ اور اپنے احساسات کو حرف کی زبان دی۔ اس کا احترام کرنے کے ساتھ اس پر مبالغے کے بغیر بات کی جانی چاہیے

شاعر قاری اور نقاد کا اچھا معنوی ربط ہی شعر و ادب کے ارتقاء [] کا باعث ہوگا۔۔

اس کے آنے کی خبر گرم ہوئے
بستر مرگ سے بیمار اٹھا
آورد اور آمد کے تضاد کی خبر بھی شعر دیتا ہے
غمگساری کو مرے یار زیادہ آئے
لوگ کچھ کم مگر اشجار زیادہ آئے

یہ شعر یا اس جیسے اشعار ایک زور نجی اور کیفیت کے اظہار کی مجبوری کی علامت ہیں شاعری ہنر بھی ہے کیفیت بھی اور شاعری فیشن بھی ہے۔ ہر شاعر کے ہاں کم و بیش یہ شعری رویے موجود ہوتے ہیں۔ شہرت اور کچھ دکھائی دینے کی ہمہ کچھ نہ کچھ کرتے رہنے پر مجبور کرتی ہے۔۔۔

یوں اچھے شاعر اور اچھے قاری کے ساتھ اچھا نقاد بھی ہم سے کھو گیا ہے۔ میں ایک قاری کی حیثیت سے یہ موقف رکھتی ہوں کہ ہمارے ہاں شاعروں کتابوں اور اشاعت کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ فن اور کرافٹ میں بھی بہتری آئی ہے۔ لیکن یوں ہم دلی میں شاہ نصیر اور مصحفی کے زمانے میں پہنچ گئے ہیں۔ جہاں ہزاروں کی تعداد میں اشعار کہے گئے صبح شام مشاعرے ہوئے۔ اور پھر ہزاروں صفحات تاریخ اور لائبریوں کا بوجھ بن کر رہ گئے۔ شاعری زمانے کو نیا محاورہ اور انسانی جذبوں کو کوئی تجسس بغاوت اور اضطراب نہ دے سکی۔۔ یوں اس دور کی زندہ چیز صرف دیوان غالب ہے۔ جو چند سو صفحات اور گنتی کے اشعار ہیں۔ اس وقت بھی شاعری صبح شام ہو رہی تھی۔ اور شعریت سسک رہی تھی۔ ہمیں فکر کی گہرائی اور جذبوں کی ندرت اور تازگی کی ضرورت ہے۔ اور یہ سب ہمیں چاہیے ایک سائبر گلوبل سماج میں جہاں قدامت یہ ہے کہ آج بھی نفرتیں جی رہی ہے محبت اور امن سسک رہا ہے۔ کیا المیہ نہیں کہ ہم صرف اچھے کاری گر ہیں۔ لیکن ہماری کاری گری ڈسپوزیبل پراڈکٹ کی طرح کی ہے۔ ہمارا پاس ماضی کا دامن ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں حال اور مستقبل سے بے خبر شاعری۔۔

کاش غضنفر صاحب کی بات سچ ہوتی۔۔۔ ہمارا شاعر بچی نرگسیت رکھتا اور شعری ہیت اور روایتی بنت کو تخریب کی بھٹی میں ڈال دیتا۔ لیکن ایسا نہیں ہے۔ شکوہ الفاظ، نادر اور اجنبی تشبیہات اور استعارات کی تشکیل لمبی ردیفیں اور قوافی ہونے کے باوجود فن جذبوں سے عاری اور سماجی کردار یا سماجی شعور کو بلند کرنے میں ناکام ہے۔۔ یوں شعر و ادب بھی ایک مارکیٹ کی ڈیمانڈ کی چیز رہ گیا ہے۔۔ جس کی ترسیل ہو رہی ہے۔ اور میڈیا کے تقاضوں نے سب کچی تنقید کو اس توصیف میں بدل دیا ہے۔ جسے ہم اکثر شعراء کے مجموعوں میں ہم دیکھتے ہیں۔

شاعری ذہنی ورزش اور مہارت نہیں ہے۔ ہوں یہ ورزش شاعری میں کہیں کام ضرور آتی ہے۔

نواح وحشت سے کچھ شاخسار آئے
شب فراق مرے سوگوار آئے
کوئی خرابہ۔ [] دل کی طرف نہیں آتا
ہر اک پرندہ۔ [] غم کو پکار آیا ہوں
ہم پہ کچھ خاص توجہ ہو جاناں
ہم زمانے کے نہیں دل کے ستائے ہوئے ہیں
اس چشم بادہ خوار سے مدہوش ہو گئے
ہم جیسے خشک طبع بلا نوش ہو گئے
غم دل اور غم جاناں بھی کبھی فرار کا بہانہ بن جاتا

ہے۔ زندگی کے ہزار رنگ ہیں ہم کہیں نہ کہیں پناہ لیتے ہیں۔ کبھی کبھی لگتا ہے۔ سلیم سرفراز بھی زندگی کے تلخ حقائق سے فرار ہو کر ہجر اور فراق کے ساتھ محبت نام کے پنجرے کا قیدی ہے۔ جہاں ہمیشہ فصل شر اور ضرب نقد آور فصل ہو اور وہی کاٹنی پڑے وہاں شاعری فرار ہی شمار ہوتی ہے۔ یہ حوالے ان کے ہاں کہیں بین السطور اور کہیں نمایاں ہے۔ ان کا ہی ایک شعر ہے

زمانہ ڈال رہا ہے کمند تاروں پر
ہم آج بھی لب و رخسار سے الجھ رہے ہیں

ہم روایتی شاعری اور پامال مضمون کو ہی پالش کر رہے ہوتے ہیں۔ لیکن ہم اپنے جذبوں اور اپنے دکھوں کو جب کسی خیال پہ پینٹ کرتے ہیں تو اس خیال کی سطح بلند اور اس کی گہرائی دو چند ہو جاتی ہے۔ سلیم سرفراز کی شاعری امکان کی اسی دہلیز پر ہے جہاں بلند شعر اس کا منتظر ہے۔

مجھے یقین ہے کہ توصیف اور داد اس کے شعری قد کے بڑھنے میں ایک رکاوٹ نہ بنے گی۔ غزل جذبات نگاری اور کیفیات کے بہاؤ کو لفظوں میں پیش کرنے کا نام ہے۔ سلیم سرفراز کے کرافٹ اور بنت میں تازگی ہے۔ روانی ہے۔ رچاؤ ہے۔ لیکن یہ سب اتنا انقلاب آفریں نہیں کہ ہم اس کی تعریف میں قلابے ملانا شروع کر دیں۔۔ اس کی شاعری کا ایک خوبصورت انتخاب پیش ہے۔ آپ ضرور داد دیں۔ بس شاعر کی نرگسیت کو اتنا نہ بڑھا دیں کہ وہ اپنی شاعری کا ہی پروانہ بن کر رہ جائے۔ شاعر کی توصیف اس کے شعری قد سے بڑی ہونے لگے تو شعر اور شعور کے لیے اناللہ۔۔ پڑھ لینا چاہیے۔ ملک کے بلند ادبی مقام کے لوگوں کو بے جا توصیف داد اور تعریف کے کلچر کے بجائے سنجیدہ تنقید کا راستہ اپنانا چاہیے تاکہ فن اور خیال میں گہرائی اور پختگی دن بہ دن کم نہ ہونے لگے۔ اس تحریر کا بنیادی مقصد یہی ہے۔

یہ کہہ کے شیخ جی نہ کریں زندگی حرام
رہ جائیں گے یہیں بھی گھر ور پڑے ہوئے
اب میرا کسی شے پہ سلیم آتا نہیں دل
آ دست قناعت کا میں کشکول رہا ہوں

اب کے تو خاصیت کشت تبدیل ہوئی
آپ بویا تھا فصل شر کاٹتے ہیں
حیات ساری گزاری گھنے اندھیرے میں
مغالطہ ہے کہ میں کہکشاں کے ساتھ رہا

یہی نہیں کہ جنوں کو سلام واجب ہے
غبار دشت کا بھی احترام واجب ہے
جہاں میں کتنے ہی کار فضول کرتا ہوں
مگر وہی نہیں کرتا جو کام واجب ہے

بہت تھا شہرہ تبسم فروش کا لیکن
اسی کے قرب سے ہم اشکبار آتے ہیں
کرتا ہے گر کوئی شجر گل سے ہمسری
خوشبو کی طرح رہ میں بکھرتا ہے کیوں نہیں

جس میں سنوارتے ہیں کبھی اپنے خال وخد
اس آئینے میں وہ بھی سنورتا ہے کیوں نہیں
یوں نہ ہم سے متنفر ہو غبار صحرا
ہم بھی اک موجہ وحشت میں نہائے ہوئے ہیں

بوڑھے درخت سے جو پرندے چلے گئے
پھر ان کو آشیاں بھی میسر نہیں ہوا
جس پر تھے اس ستارہ جبیں کے نشان پا
وہ سنگ آستاں بھی میسر نہیں ہوا

گزری تمام عمر شب تیرہ میں سلیم
اک ماہ ضوفشاں بھی میسر نہیں ہوا
آتی رہی صدائے فغاں رات بھر سلیم
لحاف کیسے درد کے مارے پڑ گئے

یہ شہر کا زنداں ہی پسند آیا خرد کو
وحشت کے لیے ورنہ بیاباں پڑا تھا
جس پھول کو زلفوں میں لگایا تھا بصد ناز
وہ پھول سر خاک پشیماں پڑا تھا

بکتا ہو جو یہاں مہر و وفا کے موتی
میں کوئی ایسا دکاں دار نہیں ڈھونڈ سکا
آہٹ سی ہو رہی تھی در انتظار پر
جھانکا یہ سوچ کر کہ ترا غم نہ ہو کہیں

چھا جائے گا مکاں میں پھر اک جاں گسل سکوت
یہ اضطراب شوق مرا کم نہ ہو کہیں
سر محاذ صف دشمناں بھی سجنے لگی
یہاں ہم اپنے ہی دستار سے الجھ رہے ہیں

شکست کھاتے گئے بیشتر ہواؤں سے
کچھ اک چراغ شب تار سے الجھ رہے ہیں
زمانہ ڈال رہا ہے کمند تاروں پر
ہم آج بھی لب و رخسار سے الجھ رہے ہیں

اٹھا رہے ہیں متاع جہاں سے فیض بھی
بس اک ہمیں ہیں جو پندار سے الجھ رہے ہیں
خریدنا ہی نہیں کوئی شے ہمیں پھر بھی
بلا جواز دکاں دار سے الجھ رہے ہیں

مخالفوں سے وہ نرمی برت رہا ہے سلیم
ادھر ہم اپنے طرف دار سے الجھ رہے ہیں
سب آئینے کا نقص بتانے لگے مگر
مانا نہیں کسی نے کہ چہرہ خراب ہے

تشنہ لبوں پہ بند جو کرتا ہے آب زیست
اک فرد ہی نہیں وہ قبیلہ خراب ہے
جھانکیں کبھی تو اپنے گریبان میں سلیم
کب تک کہیں گے ہم کہ زمانہ خراب ہے

جو بھی قیاس لوگ لگاتے رہیں مگر
کار جنوں میں ہم نے خسارہ نہیں کیا
مانگا نہیں کسی سے بھی التفات خاص
ہم نے گداگری پہ گزارہ نہیں کیا

یاں سے نکلے تو بنیں گے گہر دامن زیست
اشک ان آنکھوں کے بیکار نہیں جانے کے
جب اس نے رنج و غم کے جلائے نہیں چراغ
ہم نے بھی آنسوؤں کو ستارہ نہیں کیا

وہ کار عشق ہو یا کاروبار دنیا ہو
کسی بھی کام میں وارفتگی ضروری ہے

عرش اتارے سے میں نے سلیم سرفراز کی شاعری کا مختصر انتخاب پیش کیا ہے۔ سلیم سرفراز کے ہاں خوبصورت اشعار بھی ملتے ہیں روایتی موضوعات کے ساتھ کمزور اشعار بھی اس مجموعہ میں شامل ہیں۔ یہی ایک تخلیق کار کی پہچان ہے۔۔ ہر شاعر کی طرح وہ بھی اس سماج میں جیسے دیکھتے اور جو کچھ ان پر گزرتا ہے وہی لکھتے سوچتے اور شعر و ادب کا حصہ بناتے ہیں۔ ان کی شاعری نہ الگ ہے نہ الہامی نہ ان کے قوافی منفرد ہیں۔ مناسب شعر کہنے والے شاعر کے شعور میں مزید نئے افق، جہاں حیرتیں ہوں کے ہم ابھی منتظر ہیں۔ حیرت تحیر اور الہام جیسی تخلیقی شاعری کے لیے فلک کو برسوں گردش کرنا ہوتی ہے۔۔ اگر ہر سال کے آخر میں ایسے ہی سینکڑوں بڑے شاعر پیدا ہوتے تو اچھے اور بڑے شعر کی ضرورت کیا رہ جاتی ہے، عام سی شاعری کی ہزاروں کتابوں اور لاکھوں اشعار کے بعد ہی کہیں بڑا شعر ہمیں سننے کو ملے گا۔ ابھی آپ ایک مخلص اچھے اور شاعر کو پڑھیں۔۔ اور من ترا حاجی بگویم تو مرا ملا بگو کی قومی مصیبت کو دعوت نہ دیں۔۔ جہاں ہر لیڈر قومی اور ہر شاعر الہامی ہوتا ہے۔ اور پھر نہ کوئی لیڈر ہوتا ہے نہ شاعر۔۔ لیڈری اور شاعری کی بربادی یہی ہے۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

واقعے کا نوٹس لے لیا گیا ہے اور مزید تفتیش شروع کردی گئی ہے

102

بھری گاڑی سڑک سے پھسل کر گہری کھائی میں جاگری اور اس کے بعد دریائے کشن گنگا میں جا پہنچی۔ حادثے کے فوراً بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا اور مقامی افراد نے امدادی کارروائیوں میں حصہ لینا شروع کردیا۔ ایک اعلیٰ پولیس افسر نے حادثے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ المناک حادثے میں پانچ افراد کی موت واقع ہوئی ہے جبکہ کئی دیگر افراد زخمی ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس، ریسکیو ٹیمیں اور مقامی رضا کار موقع پر پہنچ گئے اور امدادی کارروائی شروع کردی گئی۔ پولیس کے مطابق زخمیوں کو فوری طور پر قریبی صحت مراکز منتقل کیا گیا، جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی جارہی ہے۔ شدید زخمیوں کو مزید علاج کے لیے اعلیٰ طبی مرکز منتقل کیے جانے کے امکانات بھی ظاہر کیے گئے ہیں۔ حادثے کے بعد ریسکیو آپریشن جاری ہے اور امدادی ٹیمیں دریا اور حادثے کے مقام پر ممکنہ طور پر مزید متاثرین کی تلاش میں مصروف ہیں۔ مقامی رضا کار بھی ریسکیو اہلکاروں کے ساتھ مل کر امدادی سرگرمیوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ دریں اثنا جموں و کشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کپواڑہ حادثے میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں لیفٹننٹ گورنر نے کہا کہ وہ کپواڑہ میں پیش آئے افسوسناک سڑک حادثے میں انسانی جانوں کے ضیاع پر انتہائی رنجیدہ ہیں۔ انہوں نے جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ منوج سنہا نے ضلع انتظامیہ کو ہدایت دی کہ حادثے میں زخمی ہونے والے تمام افراد کو بہترین ممکنہ طبی سہولیات اور علاج فراہم کیا جائے۔ انہوں نے انتظامیہ کو زخمیوں کی صحت اور علاج سے متعلق ضروری اقدامات یقینی بنانے کی بھی ہدایت دی۔ اسی دوران وزیر اعلیٰ عمر عبد اللہ نے بھی المناک سڑک حادثے میں پانچ افراد کی موت اور متعدد دیگر کے زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے حادثے میں جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحومین کی روح کے ابدی سکون کے لیے دعا کی۔ انہوں نے سوگوار خاندانوں کو اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کے لیے صبر و حوصلہ عطا کرنے کی بھی دعا کی۔ عمر عبداللہ نے ضلع انتظامیہ اور محکمہ صحت کے حکام کو ہدایت دی کہ حادثے میں زخمی ہونے والے تمام افراد کو بہترین ممکنہ علاج اور ہر ضروری طبی سہولت فراہم کی جائے، تا کہ زخمیوں کو بروقت اور مناسب طبی امداد یقینی بنائی

جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام کو یہ بھی ہدایت دی کہ حادثے سے متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن تعاون اور ضروری امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے انتظامیہ پر زور دیا کہ متاثرہ افراد اور ان کے اہل خانہ کی ضروریات کا خیال رکھتے ہوئے فوری اقدامات کیے جائیں۔

103

میں طویل مدتی اقتصادی ترقی برقرار رہے نیز اس سے متعلقہ یا ضمنی معاملات کو حل کیا جا سکے۔ جموں و کشمیر ایز آف ڈوئنگ بزنس بل **2026** پہلے ہی سرکاری گزٹ کے خصوصی شمارے میں شائع ہو چکا ہے۔

104

بعد اپوزیشن ارکان نے ایوان سے واک آؤٹ کیا۔ یہ قرارداد وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے **25** ستمبر کو اسمبلی میں پیش کی تھی، تاہم ارکان کی جانب سے بحث اور اظہار خیال کی خواہش کے باعث اس پر فیصلہ مؤخر کر دیا گیا تھا۔ سوموار کو قرارداد پر دوبارہ بحث کے دوران ایوان میں ایک مرتبہ پھر ہنگامہ آرائی ہوئی اور بی جے پی ارکان نے قرارداد کی زبان اور اس میں سابقہ قراردادوں کے حوالوں پر سخت اعتراضات اٹھائے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ **26** جون **2000** اور **6** نومبر **2024** کو ایوان سے منظور کی گئی قراردادوں کے علاوہ یہ ایوان حکومت ہند سے جموں و کشمیر کا مکمل ریاستی درجہ فوری اور ہنگامی بنیادوں پر بحال کرنے کا مطالبہ کرتا ہے اور فیصلہ کرتا ہے کہ یہ قرارداد حکومت ہند کو بھیجی جائے۔ قرارداد میں **26** جون **2000** کی اس قرارداد کا بھی حوالہ دیا گیا ہے جسے اس وقت نیشنل کانفرنس کی حکومت اور اُس وقت کے وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ کی قیادت میں منظور کیا گیا تھا۔ اس قرارداد میں **9** اگست **1953** سے قبل کی آئینی پوزیشن کے مطابق زیادہ خودمختاری کی بحالی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اسی طرح **6** نومبر **2024** کو موجودہ اسمبلی نے جموں و کشمیر کے خصوصی درجہ اور آئینی ضمانتوں کی بحالی کے لیے بات چیت کا مطالبہ کیا تھا۔ قرارداد میں سابقہ خودمختاری اور خصوصی درجہ سے متعلق حوالوں پر بی جے پی ارکان نے شدید اعتراض کیا۔ سوموار کو احتجاج کے دوران بی جے پی ارکان ایوان کے ویل میں پہنچ گئے، نعرے لگائے، کاروباری کاغذات پھاڑے اور متوازی طور پر فرضی کارروائی بھی چلائی۔ اس دوران ایوان میں حکمراں اور اپوزیشن ارکان کے درمیان شدید نعرے بازی اور گرما گرم بحث دیکھنے میں آئی۔ بی جے پی نے اسپیکر عبد الرحیم راتھر کو ہٹانے کے لیے بھی تحریک پیش کرنے کی کوشش کی اور مؤقف اختیار کیا کہ ریاستی درجہ بحال کرنے کی قرارداد میں خودمختاری اور خصوصی درجہ سے متعلق سابقہ حوالوں کو شامل نہیں کیا جانا چاہیے۔ اپوزیشن لیڈر سنیل شرما نے کہا کہ بی جے پی ریاستی درجہ کی بحالی کے حق میں ہے، تاہم قرارداد میں استعمال کی گئی زبان اور بعض حوالوں پر

اسے اعتراض ہے۔ دریں اثنا، حکمراں نیشنل کانفرنس سمیت متعدد ارکان نے قرارداد میں ترامیم پیش کیں، جن میں خصوصی درجہ کی بحالی کا مطالبہ بھی شامل کرنے کی بات کی گئی تھی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بحث کے دوران ارکان سے ان ترامیم کو واپس لینے کی اپیل کی۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ اسمبلی پہلے ہی دو مرتبہ خصوصی درجہ سے متعلق قراردادیں منظور کرچکی ہے۔ انہوں نے ارکان سے کہا کہ موجودہ قرارداد کا بنیادی مقصد حکومت ہند سے جموں و کشمیر کا مکمل ریاستی درجہ بحال کرنے کا مطالبہ کرنا ہے اور ترامیم کی وجہ سے بی جے پی کو قرارداد کی مخالفت کا مزید موقع مل سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ کی اپیل کے بعد اسپیکر نے ارکان سے دریافت کیا کہ آیا وہ اپنی ترامیم پر اصرار کریں گے، جس پر تمام آٹھ ارکان نے ترامیم واپس لینے پر رضامندی ظاہر کی۔ اس کے بعد اسپیکر نے قرارداد کو ووٹنگ کے لیے پیش کیا۔

105

جہاں ای رکشا کا ڈرائیور گاڑی پر قابو کھو بیٹھا۔ اس کے بعد گاڑی سڑک سے پھسلتے ہوئے گہری کھائی میں جا گری۔ حادثے میں ڈرائیور شدید زخمی ہوگیا، جسے فوری طور پر علاج کیلئے سب ضلع اسپتال (ایس ڈی ایچ) بھدرواہ منتقل کیا گیا۔ تاہم اسپتال پہنچنے پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ جاں بحق شہری کی شناخت دیویندر کمار(**60**)، ولد فس راج، ساکنہ مشولا، بھدرواہ کے طور پر ہوئی ہے۔ حکام نے واقعے کا نوٹس لے لیا ہے جبکہ حادثے کی وجوہات کا پتہ لگانے کے لیے تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔ ادھر ضلع راجوری کے کنڈی علاقے میں ٹیمپو گاڑی حادثے کا شکار ہونے کے نتیجے میں دو سالہ بچے سمیت سات افراد زخمی ہوگئے۔ حکام کے مطابق حادثہ کنڈی کے منورگالا علاقے کے قریب اس وقت پیش آیا جب ٹیمپو ڈرائیور گاڑی پر قابو کھو بیٹھا، جس کے نتیجے میں گاڑی سڑک پر حادثے کا شکار ہوگئی۔ حادثے کے فوراً بعد مقامی لوگ موقع پر پہنچ گئے اور زخمیوں کو گاڑی سے باہر نکال کر ابتدائی امداد کیلئے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) راجوری منتقل کیا، جہاں تمام زخمیوں کا علاج جاری ہے۔ حکام کے مطابق واقعے کا نوٹس لے لیا گیا ہے جبکہ حادثے کی وجوہات کا پتہ لگانے کے لیے تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔

106

جاتا ہے تو اس صورت میں فیصلہ نئی دہلی کے بجائے اسلام آباد کے ہاتھ میں چلا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر مرکز کا موقف یہ ہے کہ جب تک ملی ٹینسی ختم نہیں ہوتی، ریاستی درجہ بحال نہیں کیا جاسکتا، تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ریاستی درجہ کی بحالی کا فیصلہ مکمل طور پر نئی دہلی کے اختیار میں نہیں رہے گا۔ عمر عبداللہ نے پاکستان میں ملی ٹینسی اور ماضی میں اوڑی اور پلوامہ جیسے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے سوال کیا کہ کیا ریاستی درجہ

کی بحالی کو پاکستان کی جانب سے تشدد ختم کرنے سے مشروط کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر نے یہ بات تسلیم کی ہے کہ ریاستی درجہ بحال کرنے کا فیصلہ نئی دہلی کے اختیار میں ہے، اس لیے اس فیصلے کے ساتھ اضافی شرائط منسلک کرنے کی منطق واضح کی جانی چاہیے۔ عمر عبداللہ نے یہ بھی کہا کہ اگر مرکز پہلے ہی یہ فیصلہ کرچکا ہے کہ موجودہ وزیر اعظم کی مدت کار کے دوران جموں و کشمیر کو ریاستی درجہ نہیں دیا جائے گا تو یہ افسوسناک امر ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے اسمبلی میں پیش کی گئی ریاستی درجہ سے متعلق قرارداد کے الفاظ کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ اسے سوچ سمجھ کر تیار کیا گیا تا کہ قرارداد کے کسی حصے کو ایوان کی کارروائی میں خلل ڈالنے کے لیے جواز کے طور پر استعمال نہ کیا جا سکے۔

107

زیر انتظام علاقہ میں تبدیل کرنے کا مرکزی حکومت کا اقدام قانون کے دائرہ کار میں تھا یا نہیں۔ سجادلون کا کہنا تھا کہ مجھے ہندوستان کے وزیر اعظم اور سپریم کورٹ کا مکمل احترام ہے۔ لیکن اگر ہم آج یہاں موجود ہیں، تو اس کی وجہ مودی جی کا کوئی وعدہ یا سپریم کورٹ نہیں ہے۔ ہم اس ملک میں **1947** میں جموں و کشمیر کے عوام سے کیے گئے وعدوں کی وجہ سے ہیں۔ انہوں نے جموں و کشمیر کی آئینی حیثیت کے حوالے سے حکومت سے سوال کیا اور کہا کہ اسمبلی کو اپنا بنیادی حوالہ تبدیل نہیں کرنا چاہیے۔ سجادلون نے کہا کہ اس اسمبلی میں بنیادی حوالہ **1947** ہونا چاہیے، نہ کہ **2000** کا۔ ہم بنیادی حوالہ تبدیل نہیں کر سکتے۔ انہوں نے جموں و کشمیر کی **2019** کی تنظیم نو کے قانونی مضمرات پر بھی سوال اٹھایا اور کہا کہ یہ مسئلہ اب بھی اہم ہے کہ آیا کسی ریاست کو یونین ٹیریٹری میں تبدیل کیا جا سکتا ہے یا نہیں۔ سجادلون نے کہا کہ آج پوری دنیا میں، جہاں کہیں بھی حکومتی قوانین کی پاسداری کی جاتی ہے، یہ دنیا کا واحد مقام ہے جہاں ایک ریاست کا درجہ گھٹا کر اسے (مرکزی زیر انتظام علاقہ) بنا دیا گیا ہے۔ سپریم کورٹ کی کارروائی کا حوالہ دیتے ہوئے رکن اسمبلی سجادلون نے کہا کہ عدالت نے تنظیم نو سے متعلق تمام سوالات کے جواب اس انداز میں نہیں دیے جس کی انہیں توقع تھی۔ انہوں نے کہا کہ مجھے بتائیں، مرکزی حکومت نے ہمارا درجہ گھٹایا ہے، کیا یہ اقدام قانون کے دائرہ کار میں ہے یا نہیں؟۔ سجادلون نے کہا کہ جموں و کشمیر کی سیاسی اور آئینی حیثیت پر بحث کے دوران اسمبلی کو **1947** کو تاریخی حوالے کے نقطہ نظر (ریفرنس پوائنٹ) کے طور پر استعمال کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا وعدہ **1947** کا وعدہ ہے۔ یہی اس اسمبلی کے لیے حوالے کا نقطہ ہونا چاہیے۔

108

ضروری نہیں کہ ہم ہمیشہ اپوزیشن کی حمایت کریں۔ ہم بھی یہاں مثبت بحث چاہتے ہیں، خاص طور پر جب بات

ریاست کی ہو۔ تاہم، انہوں نے قرارداد میں استعمال ہونے والی زبان اور حوالوں، خاص طور پر **1953** سے قبل کی آئینی حیثیت سے متعلق نکات پر اعتراض کیا اور کہا کہ ہندوستان کے آئینی ڈھانچے کے اندر بی جے پی کے لیے یہ ناقابل قبول ہیں۔ سنیل شرما نے **2000** کی خودمختاری کی قرارداد کا بھی حوالہ دیا اور کہا کہ جب اسے اسمبلی میں پیش کیا گیا تھا

109

اہل نہیں رہیں گے۔ ان کے جواب میں اسپیکر نے کہا کہ زیر بحث معاملہ ایک قرارداد ہے نہ کہ بل، اور سب سے پہلے اس پر بحث کی جائے گی۔ اسپیکر نے رکن اسمبلی آر ایس پٹھانیہ سے کہا کہ آپ بہت اچھے وکیل ہیں، لیکن آپ قواعد نہیں جانتے، اور مزید کہا کہ یہ ''انتہائی افسوسناک'' بات ہے کہ پٹھانیہ قانونی پوزیشن کو صحیح طریقے سے سمجھنے سے قاصر رہے۔ رکن اسمبلی آر ایس پٹھانیا نے اسپیکر سے کہا کہ آپ کرسی پر نہیں بیٹھ سکتے۔ اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے اعتراضات کو مسترد کرتے ہوئے وضاحت کی کہ قواعد ضابطہ کار اور کاروبار ایوان کے تحت عدم اعتماد کی تحریک پیش کرنے کی اجازت کے معاملے کو نوٹس موصول ہونے کے **14** دن بعد ہی زیر غور لایا جاسکتا ہے۔ اسپیکر نے کہا کہ آپ تحریک لا سکتے ہیں۔ میں نے اسے نہیں دیکھا۔ فرض کر لیتے ہیں کہ یہ جمع کرائی گئی ہے۔ اسپیکر کا کہنا تھا کہ ہمارے قواعد واضح ہیں کہ ایسی تحریکوں سے کیسے نمٹا جاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آپ قواعد کو صحیح طرح نہیں پڑھتے۔ اسپیکر عبدالرحیم راتھر کی جانب سے طریقہ کار کی وضاحت کے دوران بی جے پی ارکان اسمبلی نے احتجاج جاری رکھا اور نعرے لگائے کہ اسپیکر صاحب کرسی چھوڑو، اسپیکر صاحب کرسی چھوڑو۔ ایوان میں ہنگامے کے دوران قائد حزب اختلاف سنیل کمار شرما نے دہرایا کہ ریاستی حیثیت کی بحالی بی جے پی کے ایجنڈے کا حصہ ہے، تاہم انہوں نے **1953** سے قبل کی حیثیت پر کسی بھی بحث کو مسترد کردیا۔ سنیل شرما نے کہا کہ حکومت ہند نے **1953** سے قبل کی حیثیت کو ردی کی ٹوکری میں پھینک دیا تھا، جب عمر عبداللہ مرکزی وزیر تھے۔ جب نائب وزیر اعلیٰ نے قائد

حزب اختلاف شرما کو جواب دینا شروع کیا تو بی جے پی کے ارکان اسمبلی ایوان کے ویل میں داخل ہوگئے اور کارروائی میں خلل ڈالا۔

110

عوام کا ہے اور اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کی نعرے بازی اسمبلی کے آئینی تقدس کی خلاف ورزی کے مترادف ہے۔ سریندر چودھری نے کہا کہ یہ عوام کا ایوان ہے۔ بی جے پی ارکان اور اپوزیشن لیڈر کی جانب سے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے خلاف لگائے گئے نعرے آئین کے منافی ہیں اور ایوان کے تقدس کی خلاف ورزی کے زمرے میں آتے ہیں۔ انہوں نے مزید مطالبہ کیا کہ اپوزیشن لیڈر وزیر اعلیٰ کے خلاف کیے گئے تبصروں اور لگائے گئے نعروں پر ایوان میں معافی مانگیں۔

111

دی جارہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ صحت وطبی تعلیم کو جموں و کشمیر پبلک سروس کمیشن سے **416** میڈیکل افسران کی سلیکشن لسٹ موصول ہوئی ہے جن میں سے **335** میڈیکل افسران کے تقرری کے احکامات پہلے ہی جاری کیے جا چکے ہیں۔ ان میڈیکل افسران کو ضروریات کے مطابق علاقوں اور اداروں میں تعیناتی کے لئے غور کیا جائے گا تا کہ صحت خدمات کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ وزیر صحت نے نان گزیٹیڈ عملے کی خالی آسامیوں کے حوالے سے کہا کہ یہ آسامیاں مناسب اُمیدواروں کے انتخاب کے لئے متعلقہ بھرتی ایجنسیوں کو ترجیحی بنیادوں پر بھیج دی گئی ہیں۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ سلیکشن/بھرتی فہرستیں موصول ہونے پر پیرا میڈیکل عملے کو ضرورت کے مطابق متعلقہ اداروں اور علاقوں میں تعینات کیا جائے گا۔ اُنہوں نے گزشتہ دو برسوں کے دوران صحت کارکنوں کی تعیناتی یا تبادلے سے متعلق سوال کے جواب میں ایوان کو بتایا کہ اس عرصے کے دوران بنی حلقے کے چار صحت کارکنوں کو اٹیچ، تعینات یا تبدیل کیا گیا ہے۔

112

بتایا کہ **28** ستمبر کو دوپہر کے آخر تک کئی مقامات پر ہلکی بارش اور بلند پہاڑی علاقوں میں ہلکی برفباری کے ساتھ گرج چمک اور تیز ہوائیں چلنے کی توقع ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق **29** ستمبر سے **3** اکتوبر تک جموں و کشمیر میں موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ اس دوران بیشتر علاقوں میں موسم صاف یا جزوی طور پر صاف رہ سکتا ہے۔ اس کے بعد **4** سے **6** اکتوبر تک موسم ایک مرتبہ پھر جزوی سے عام طور پر ابر آلود رہنے کی توقع ہے۔ اس دوران چند مقامات پر ہلکی بارش، بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری، گرج چمک اور تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ محکمہ موسمیات نے مزید بتایا کہ **7** اور **8** اکتوبر کو موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے، جبکہ **9** اور **10** اکتوبر کو جزوی سے عام طور پر ابر آلود موسم کے دوران چند مقامات پر ہلکی بارش اور بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری کا امکان موجود ہے

از نیابت ماگام با اجلاس نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست از جانب زمرودہ بانو بیوہ منظور احمد صوفی ساکنہ ماگام تحصیل ماگام بمراد حصول لیگل ہیئر سرٹیفیکیٹ بوجہ فوتیدگی منظور احمد صوفی ولد محمد اسد اللہ صوفی ساکنہ ماگام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ زمرودہ بانو بیوہ منظور احمد صوفی ساکنہ ماگام ہے کہ اس کا شوہر مسمی منظور احمد صوفی ولد محمد اسد اللہ صوفی مورخہ 23/04/2026 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائلہ نے ڈیتھ سرٹیفیکیٹ بھی پیش کی۔ اب سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفیکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی مذکور کے بذیل وارثان جائز ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ متوفی
زمرودہ بانو بیوہ منظور احمد صوفی	۵۱	گھریلو کام	بیوہ
یاسمینہ منظور دختر منظور احمد صوفی	۲۷	---	دختر
شہزادہ بانو دختر---	۲۴	---	....
کمیل عباس ولد---	۱۷	زیر تعلیم	پسر

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفیکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

از نیابت ماگام با اجلاس نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست از جانب مظفر حسین حجام ولد غلام حسن حجام ساکنہ ماگام تحصیل ماگام بمراد حصول لیگل ہیئر سرٹیفیکیٹ بوجہ فوتیدگی شاہ بیگم زوجہ غلام حسن حجام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل مظفر حسین حجام ولد غلام حسن حجام ساکنہ ماگام ہے کہ اس کی زوجہ شاہ بیگم زوجہ غلام حسن حجام مورخہ 26/08/2026 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل نے ڈیتھ سرٹیفیکیٹ بھی پیش کی۔ اب سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفیکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی مذکور کے بذیل وارثان جائز ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ متوفی
مظفر حسین حجام ولد غلام حسن	۴۵	دکانداری	پسر
بتول اختر دختر---	۵۶	گھریلو کام	شادی شدہ
کوثر شاہین دختر---	۴۰	--	...

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفیکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

Government of JammuKashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION ANANTNAG

FRESHNIT NO. 95)6th Call of NIT 22 ,NIT 29(OF R&B/ANANTNAG/2026-27/E-Tendering/7776-85 ,Dated 25-09-2026

For and on be half of the President of India, e-tenders are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt.,CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:

S. No	Name of Work	AdvertisedCost in Basic cost +GST(Rs.in Lakh(	Cost of T/Doc.	Earnest Money In Rs	Time of completion	Class of Contractor
1.	Macadamization of Road Interior roads of KhandiphariDanjepeath left Right i/c MukdhamMohalla	39.94 Lacs Contract Price exclusive of GST: 33.84) + 18 %GST Amount 6.10(	1100	79880-/	15 Days	AAY& BEE Class Only
2.	Macadamization of Road Interior roads of Pushwara.	40.00 Lacs Contract Price exclusive of GST: 33.90) + 18 %GST Amount 6.10(	1100	80000-/	15 Days	AAY& BEE Class Only

Project Authority: PW(R&B(Department.
Position of AAA: Accorded vide Order No. 09 of SE/R&B/Ang/AAA of 2026-27 ,Dated 21.05.2026
Position of T. S: Accorded
Major Head of Account -:MH- C&T Capex Budget 2026-27
TheBiddingdocuments consistingofqualifying information, eligibility criteria,specifications, Drawingsbillofquantities (B.O.Q.(Setoftermsandconditions ofcontract andotherdetails canbe seen/downloadedfromthedepartmentalwebsitejktenders.gov.inasperschedule ofdatesgiven below...

S. No.	Particulars	Date
1	Date of Issue of Tender Notice	25-09-2026
2	Period of Downloading of bidder documents	From 25-09-2026)05:00PM(To 01-10-2026) 04:00PM(
3	Bid submission Start Date	From 25-09-2026)05:00PM(
4	Bid Submission End Date	To01-10-2026)04:00PM(
5	Date and time of opening of bid (online(	02-10-2026 10:30AM(In the office of Executive Engineer PWD(R&B(Division Anantnag.

1. Bids must be accompanied with a Receipt of cost of Tender document/Tender Fee deposited in a Centralized Designated Pooling Bank Account bearing No. 0470010200000099)Division Name, Bidder Name NIT No. and Item No/ Name of Work to be mentioned on the Receipt (The Date of transaction should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date(and of EMD (2 % of advertised Cost (also deposited in a Centralized Designated Pooling Bank Account bearing No. 0470010200000099)Division Name, Bidder name, NIT No. and Item No/ Name of Work to be mentioned on the Receipt). The Date of receipt of EMD and Tender Fee should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date. (The same EMD/Tender Fee receipt should not be used in more than one Tender/Bid.
2. All the Bidders have to submit Earnest Money/Bid Security (EMD@2 % of Advertised Cost .(Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as No-responsive.
3. The Bid security amount of the successful Bidder shall, upon completion of the bidding process be transferred from single Centralized Designated Pooling Bank Account to Performance Security Deposit Head on Authorization from HoD during the currency of contract agreement including defect liability period. In addition, the differential amount of performance security shall be deposited by the Successful Bidder in Performance Security Deposit Head. Failure to produce differential amount of Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities.
4. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Anantnag
5. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical Bid

Sd/-/Er. Mohammad Waseem(
Executive Engineer,
R&B Division Anantnag

DIPK No: 6176/26

GOVERNMENTOF(U.T)JAMMU&KASHMIR
Office Of The Executive Engineer Jal Shakti(PHE(Deptt.
Ground Water Division Srinagar
Baghi-Ali-Mardan,NowsharaSrinagar.

Extension Notice 2nd.

Subject: Construction of 01 No. 125mm dia, 90 mtr deep Machine Drilled Tube Well at Astanpora Brein District Srinagar
Reference: This office e-NIT No. 55/JS-PHE/GWDS/Mech. of 2026-27 issued vide endorsement No: JS-PHE/GWDS/26-27/Camp/7794-806 ,Dated: 20-08-2026 Bearing Tender ID No. 2026_PHE_321788_1
Due to "NO Response- for the above mentioned works advertised vide e-NIT No, and Tender ID No's under reference. Which was scheduled to be downloaded til 26-09-2026Up to 11:00AM are extended as per the details given below-:

S.No.	Item	Fresh Date
1.	Last date & Time of submission of bids	10-10-2026Up to 11:00AM
2.	Date & Time of opening of tenders	12-10-2026 11.00AM

NOTE:
All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide above referred endstt: nos.

No.-:JS-PHE/GWDS/26-27/Camp./13038-50. Dated: 26-09-2026.

Sd/=Executive Engineer
Jal Shakti(PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

DIPK No: 6174/26

آج ہندوستان اور ویسٹ انڈیز یکروزہ میچ میں آمنے سامنے

نئی دہلی (ایم این این): اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی اور روہت شرما ویسٹ انڈیز کے خلاف اتوار سے شروع ہونے والی ۳/ یک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میچوں کی سیریز میں ایک بار پھر توجہ کا مرکز ہوں گے جبکہ ہندوستانی ٹیم ۲۰۲۷ء میں ہونے والے ورلڈ کپ کو دھیان میں رکھتے ہوئے نوجوان کھلاڑیوں کو بھی موقع دینا چاہے گی۔ ورلڈ کپ سے پہلے ہندوستان کو ۱۴/ سے ۲۰/ یکروزہ میچ کھیلنے ہیں (اگر ورلڈ کپ سے پہلے جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز طے شدہ پروگرام کے مطابق ہوتی ہے)۔ ٹیم انڈیا کیلئے یہ میچ کافی اہم ہیں کیونکہ اس سے اسے افریقی براعظم میں ہونے والے ورلڈ کپ کیلئے اپنی مضبوط ۱۵/ رکنی ٹیم تیار کرنے میں مدد ملے گی۔ ہندوستان کو یہ طے کرنا ہوگا کہ یشسوی جیسوال جیسے کھلاڑی کو ۵۰/ اوورز کے فارمیٹ میں برقرار رکھا جائے یا نہیں۔ کوہلی کے زخمی ہو جانے کی وجہ سے جیسوال نے افغانستان کے خلاف ۳/ میچ کھیلے۔ اس وجہ سے کپتان شبھ من گل کو تیسرے نمبر پر بلے بازی کرنی پڑی۔ لیکن ونڈیز کے خلاف ون ڈے سیریز میں کوہلی کی واپسی کے بعد گل پھر سے اننگز کا آغاز کریں گے۔ اب بائیں ہاتھ کے اس بلے باز نے شریاس ایر اور ایشان کشن کے ایشیائی کھیلوں کے لئے جاپان میں ہونے کی وجہ سے ٹیم میں واپسی کی ہے لیکن ٹیم انتظامیہ اس پر سنجیدگی سے غور کرے گا کہ کیا جیسوال کو پہلے میچ سے ہی روہت کے ساتھ پھر سے اننگز کا آغاز کرنے کا موقع دیا جائے یا روہت۔ گل کی جوڑی کو ہی برقرار رکھا جائے۔

سچن سیواچ باہر، پروین ہڈا اور انکش نے تمغے پکے کیے

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے سچن سیواچ کو مردوں کے ۶۰/ کلو گرام کوارٹر فائنل میں جاپان کے عالمی کانسہ کے تمغہ فاتح شونسوکے کیتاموتو کے ہاتھوں ۰-۵/ سے شکست ہوئی، جبکہ پروین ہڈا اور انکش پنگھال نے سیمی فائنل میں جگہ بنا کر ہندوستان کے لیے تمغے پکے کرلیے ہیں۔ پروین نے خواتین کے ۶۵/ کلو گرام زمرے کے کوارٹر فائنل میں ازبکستان کی نواباخور خامیدووا کو ۰-۵/ سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ انہوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایشین گیمز میں اپنی گزشتہ مایوسی کو پیچھے چھوڑتے ہوئے تمغہ پکا کیا۔ ڈوپنگ کی خلاف ورزی کے سبب پروین کا ہانگژو ۲۰۲۲ء ایشین گیمز کا کانسی کا تمغہ واپس لے لیا گیا تھا۔ خامیدووا نے مقابلے میں تیزی سے آگے بڑھنے کی کوشش کی، لیکن پروین نے فاصلہ برقرار رکھتے ہوئے تیز حملے کیے اور باڈی شاٹس کے ساتھ چہرے پر جیب لگائے۔ ازبکستان کی باکسر نے بعد میں کاؤنٹر پنچ کی حکمت عملی اپنائی، لیکن پروین کی رفتار اور رسائی ان کے لیے کارآمد رہی اور انہوں نے ۰-۵/ سے کامیابی حاصل کرلی۔ سیمی فائنل میں پروین کا مقابلہ چین کی لی شو سے ہوگا، جنہوں نے کوارٹر فائنل میں موجودہ عالمی چیمپئن قزاقستان کی آئدا ابیکیوا کو شکست دے کر بڑا الٹ پھیر کیا ہے۔ دوسری جانب دولت مشترکہ کھیلوں کے چیمپئن انکش پنگھال نے مردوں کے ۸۰/ کلو گرام کوارٹر فائنل میں تاجکستان کے فیروز سلیم وف کو ۰-۵/ سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔

ایشین گیمز: ہندوستان نے سنگاپور کو 0-7/ سے شکست دے کر پول مرحلہ مکمل کیا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی خواتین کی ہاکی ٹیم نے ایشین گیمز ۲۰۲۶ء کے پول بی کے اپنے آخری مقابلے میں سنگاپور کو یکطرفہ انداز میں ۰-۷/ گول سے شکست دے کر گروپ مرحلہ ناقابل شکست انداز میں مکمل کرلیا۔ اس کامیابی کے ساتھ ہندوستان نے پانچ میچوں میں پانچ فتوحات حاصل کرتے ہوئے پول بی میں پہلی پوزیشن حاصل کی اور سیمی فائنل میں جگہ پکی کرلی۔ ہندوستان کا اگلا مقابلہ ۳۰/ ستمبر کو جنوبی کوریا سے ہوگا۔ ہندوستان نے میچ کے دوران گیند پر تقریباً ۶۴/ فیصد قبضہ برقرار رکھا، جبکہ سنگاپور کے پاس ۳۶/ فیصد قبضہ رہا۔ ہندوستانی ٹیم نے پورے مقابلے میں ۲۸/ پنالٹی کارنرز حاصل کیے، جو اس کے مسلسل حملہ آور کھیل کا واضح ثبوت تھا۔ تاہم، پنالٹی کارنرز کو گول میں تبدیل کرنے کے معاملے میں ٹیم کو مزید بہتری کی ضرورت محسوس ہوئی۔ میچ کے ابتدائی ۱۵/ منٹ میں ہندوستان نے متعدد حملے کیے اور کئی مواقع پیدا کیے، لیکن سنگاپور کی گول کیپر فیلیسا لائی اور دفاعی کھلاڑیوں نے شاندار مزاحمت کرتے ہوئے ہندوستان کو گول کرنے سے روکے رکھا۔ ہندوستان نے پہلے کوارٹر میں کئی پنالٹی کارنرز بھی حاصل کیے، لیکن سنگاپور کا دفاع انہیں ناکام بنانے میں کامیاب رہا۔ دوسرے کوارٹر کے آغاز میں ہندوستان کو بالآخر کامیابی ملی۔ کپتان سلیمہ ٹیٹے نے میدان سے شاندار گول کرتے ہوئے ہندوستان کو ۰-۱/ کی برتری دلائی۔ اس کے بعد سونیلیتا ٹوپو نے پنالٹی کارنر پر گول کرکے اسکور ۰-۲/ کردیا۔ ٹوپو نے کچھ ہی دیر بعد ایک اور گول داغ کر ہندوستان کی برتری ۰-۳/ گول کردی۔ اس کے بعد لالریمسیامی اور روتوجا داداسو پسل نے بھی گول کیے، جس سے پہلے ہاف کے اختتام تک ہندوستان نے ۰-۵/ گول کی واضح برتری حاصل کرلی۔ دوسرے ہاف میں بھی ہندوستان نے اپنی گرفت کمزور نہیں ہونے دی۔ تیسرے کوارٹر میں نکی پردھان نے پنالٹی کارنر سے ملنے والے موقع پر گیند کو جال میں پہنچا کر اسکور ۰-۶/ گول کردیا۔ سنگاپور کی ٹیم ہندوستان کے مسلسل حملوں کا موثر جواب دینے میں ناکام رہی، جبکہ ہندوستانی دفاع نے بھی حریف کو گول کرنے کے سنجیدہ مواقع نہیں دیے۔ آخری کوارٹر میں دیپکا نے پنالٹی کارنر پر شاندار ڈریگ فلک کے ذریعے گیند کو گول کے نچلے دائیں کونے میں پہنچایا۔

ٹیلر سوئفٹ نے اپنا نیا البم جاری کیا، اسپاٹیفائی کے دو ریکارڈ توڑے

نئی دہلی (ایم این این): ٹیلر سوئفٹ نے "دی لائف آف اے شو گرل: اینکور" کی ریلیز کے بعد ۲۰۲۶ء میں اسپاٹیفائی کے دو ریکارڈ اپنے نام کرلیے ہیں، جن میں ایک ہی دن میں سب سے زیادہ اسٹریم کی جانے والی خاتون فنکار کا ریکارڈ بھی شامل ہے۔ چار گانوں پر مشتمل اس مجموعے کی نصف شب ریلیز کے بعد اس کا مرکزی گانا "پیشنٹ زیرو" بھی رواں سال اسپاٹیفائی پر ایک ہی دن میں کسی خاتون فنکار کا سب سے زیادہ اسٹریم کیا جانے والا گانا بن گیا ہے۔ ٹیلر سوئفٹ نے نئی البم کی ریلیز سے موسیقی کے اشاروں اور پہیلیوں کے ذریعے مداحوں میں تجسس پیدا کیا۔

پہلا اشارہ 'لا اینڈ آرڈر: ایس وی یو' کے ایمی ایوارڈز اسٹیج کے دوران سامنے آیا، جہاں جاسوس کا کردار ادا کرتے ہوئے سوئفٹ نے کہا، "میرے خیال میں ہمیں جس چیز کی تلاش ہے، وہ سب کے سامنے موجود ہے۔" اس کے بعد انھوں نے کیمرے کی جانب دیکھتے ہوئے کہا، "Saccharide. Aries. From the vineyard. North or south"۔ مداحوں نے فوری طور پر اس اشارے کو سمجھ لیا اور نوٹ کیا کہ ان الفاظ کے تیسرے حروف کو ملانے سے "Encore" بنتا ہے۔ سوئفٹ نے منگل کو اعلان کیا تھا۔

'پرنس' گل اور 'کنگ' کوہلی کی سنچریاں، ہندوستان نے ونڈیز کو ہرادیا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان نے ویسٹ انڈیز کے خلاف پہلے یکروزہ میچ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۸/ وکٹوں سے کامیابی حاصل کرلی۔ فتح کیلئے ملنے والے ۲۹۶/ رنوں کے ہدف کو وراٹ کوہلی اور کپتان شبھ من گل نے اپنی بلے بازی سے چھوٹا ثابت کردیا اور ۵۰/ گیندیں باقی رہتے ہی ۲/ وکٹ پر ۳۰۰/ رن بنا کر میچ جیت لیا۔ ٹیم انڈیا کے 'پرنس' کہے جانے والے شبھ من گل کے بعد 'کنگ' کوہلی نے اپنی بلے بازی کا جلوہ بکھیرا۔ بڑے ہدف کے تعاقب میں کپتان شبھ من گل اور روہت شرما نے شاندار آغاز کیا۔ دونوں نے پہلے وکٹ کی شراکت میں ۴۷/ رن جوڑے۔ روہت شرما ۳۲/ رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد وراٹ کوہلی نے گل کے ساتھ مل کر اننگز کو آگے بڑھایا اور دونوں نے سنچریاں بنائیں۔ شبھ من گل ۱۳/ چوکے اور ایک چھکے کی مدد سے ۱۱۰/ رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ وراٹ کوہلی نے جارحانہ بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی ۱۳۹/ رنوں کی ناٹ آؤٹ اننگز میں ۱۰/ چوکے اور ۹/ چھکے مارے۔ یہ کوہلی کی یکروزہ کرکٹ میں ۵۵/ ویں سنچری ہے۔ رتوراج گائیکواڑ ۱۳/ رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ ہندوستان نے ۴۱.۴/ اوور میں ۲/ وکٹ پر ۳۰۰/ رن بنا کر میچ جیت لیا۔ اس سے قبل جسٹن گریوز کی شاندار سنچری کی بدولت ویسٹ انڈیز نے ہندوستان کے خلاف ۷/ وکٹوں پر ۲۹۵/ رن بنائے تھے۔ ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کرنے والی ہندوستانی ٹیم کیلئے پاور پلے مشکل رہا۔ ویسٹ انڈیز نے پہلے ۱۰/ اوور میں ۸۵/ رن بنائے۔ گریوز اور جان کیمبل نے نصف سنچریاں بناتے ہوئے سنچری شراکت داری کی۔ کیمبل ۶۴/ رن بنا کر ۲۰/ ویں اوور میں کلدیپ یادو کا شکار بنے۔ اس کے بعد رن بنانے کی رفتار کچھ سست ہوئی اور کارٹی ۳۱/ گیندوں پر ۱۳/ رن بنا کر آؤٹ ہوگئے۔ گریوز نے ۱۰۸/ گیندوں پر ۱۲/ چوکوں کی مدد سے ۱۰۱/ رن بنا کر اپنی پہلی ون ڈے سنچری مکمل کی۔ کلدیپ نے ۶/ گیندوں کے اندر ۳/ وکٹیں حاصل کرکے ویسٹ انڈیز کا اسکور ۵/ وکٹ پر ۱۹۸/ کردیا، تاہم عامر جنگو نے اپنی دوسری شاندار ون ڈے نصف سنچری بنا کر ٹیم کو ۳۰۰/ رنوں کے قریب پہنچادیا۔

تھانے: اولڈ ایج ہوم سے سابق ہندوستانی کرکٹر ونود کامبلی کا پیغام، مداح جذباتی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے سابق کرکٹر ونود کامبلی کی تھانے کے ایک اولڈ ایج ہوم سینٹر سے ایک نیا ویڈیو سامنے آیا ہے جس کے بعد کئی کرکٹ شائقین ان کی صحت کے حوالے سے تشویش میں مبتلا ہوگئے ہیں۔ ۵۴/ سالہ ونود کامبلی اس وقت بھدان سینٹر فار ایلڈرلی کیئر میں مقیم ہیں، جہاں انہوں نے کیمرے کے سامنے براہ راست بات کرتے ہوئے وہاں ملنے والے علاج اور محبت کے بارے میں بتایا۔ کامبلی نے مرکز میں موجود سہولیات، بالخصوص صفائی ستھرائی اور حفظان صحت کے انتظامات کی تعریف کرتے ہوئے انہیں اعلیٰ معیار کا قرار دیا۔ اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ سابق ہندوستانی بلے باز نے کہا کہ وہاں انہیں ملنے والی دیکھ بھال نے انہیں گھر جیسا احساس دیا ہے۔ کامبلی نے کہا، "مجھے بہت محبت ملی ہے۔" اور مزید بتایا کہ انہیں ایسا محسوس نہیں ہوتا کہ وہ اپنے گھر سے دور ہیں۔ یہ ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے پھیل گیا جس کے بعد مداحوں نے ان کی صحت پر تشویش کا اظہار کیا اور سابق ہندوستانی اسٹار کی اچھی صحت کیلئے دعائیں اور نیک خواہشات پیش کیں۔ کامبلی گزشتہ کئی برسوں سے صحت کے مختلف مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔ دسمبر ۲۰۲۴ء میں انہیں تھانے کے ایک اسپتال میں کم بلڈ پریشر اور پیشاب کی نالی میں انفیکشن کے باعث داخل کیا گیا تھا۔ ڈاکٹروں نے جسم میں الیکٹرولائٹس کے عدم توازن کی بھی نشاندہی کی تھی، جس کی وجہ سے انہیں پٹھوں میں کھنچاؤ اور چلنے پھرنے میں دشواری کا سامنا تھا۔ طبی معائنوں میں دماغ میں پرانے خون کے لوتھڑے بھی پائے گئے، جنہیں ماضی میں ہونے والے فالج سے جوڑا گیا تھا۔ تقریباً دو ہفتے کے علاج کے بعد انہیں جنوری ۲۰۲۵ء میں اسپتال سے فارغ کردیا گیا تھا۔ اس کے بعد کامبلی دوبارہ عوامی زندگی میں نظر آئے اور کئی مواقع پر منظر عام پر آئے، تاہم ان کی صحت اور نقل و حرکت اب بھی تشویش کا باعث بنی ہوئی ہے۔ جن کرکٹ شائقین نے کامبلی کو اپنے عروج کے دور میں کھیلتے دیکھا ہے، ان کیلئے ان کی حالیہ مشکلات دیکھنا یقیناً تکلیف دہ رہا ہے۔

عراق کی فتح کے بعد عراقی اور کویتی کھلاڑیوں میں ہاتھا پائی، میدان میں کشیدگی

نئی دہلی (ایم این این): خلیجی کپ ۲۰۲۶ء کے ایک انتہائی سنسنی خیز مقابلے میں عراق نے کویت کو ۲-۳/ گول سے شکست دی، تاہم میچ کے اختتام کے بعد دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں کے درمیان تلخ کلامی اور ہاتھا پائی نے مقابلے کا اختتام کشیدہ بنادیا۔ یہ واقعہ ہفتہ کو جدہ کے ** پرنس عبداللہ الفیصل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے گروپ اے کے میچ کے بعد پیش آیا۔ میچ ختم ہونے کے بعد جب دونوں ٹیموں کے کھلاڑی میدان سے باہر جانے کی تیاری کررہے تھے تو چند کھلاڑیوں کے درمیان پہلے تلخ گفتگو ہوئی، جس کے بعد معاملہ دھکم پیل اور ہاتھا پائی تک پہنچ گیا۔ قطر کے الکاس اسپورٹس کی جانب سے نشر کی جانے والی ویڈیو میں دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں کو ایک دوسرے کو دھکا دیتے اور الجھتے ہوئے دیکھا گیا، جبکہ ساتھی کھلاڑیوں اور ٹیم آفیشلز نے مداخلت کرکے صورت حال کو قابو کرنے کی کوشش کی۔ رپورٹس کے مطابق عراقی اسٹرائیکر ایمن حسین نے ابتدا میں کویتی کپتان یوسف ناصر اور عراقی کھلاڑی زیدان اقبال کے درمیان ہونے والی گرما گرم گفتگو کو ختم کرانے کی کوشش کی۔ تاہم صورتحال فوری طور پر مکمل طور پر قابو میں نہیں آئی اور مزید کھلاڑی اس میں شامل ہوگئے، جس کے نتیجے میں میدان میں کشیدگی بڑھ گئی۔ بعد میں کئی کھلاڑیوں اور آفیشلز نے مداخلت کی اور دونوں ٹیموں کے ارکان کو ایک دوسرے سے الگ کیا، جس کے بعد حالات معمول پر آئے اور کھلاڑی میدان سے باہر چلے گئے۔ اس تنازع سے قبل میچ خود بھی انتہائی دلچسپ مرحلے سے گزرا تھا۔ پہلے ہاف میں کوئی گول نہیں ہوسکا، تاہم دوسرے ہاف میں عراق نے ۵۲/ ویں منٹ میں زیدان اقبال کے گول سے برتری حاصل کرلی۔

انوشکا شرما، وراٹ کوہلی کے آرڈر سے اس ریسٹورنٹ کی قسمت بدلی

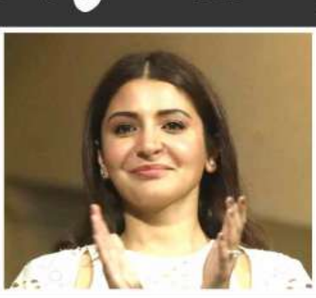

نئی دہلی (ایم این این): ممبئی کے چمبور میں چھولے بھٹورے فروخت کرنے والے ایک چھوٹے سے کھانے کے مرکز کی قسمت اس وقت بدل گئی جب اداکارہ انوشکا شرما اور کرکٹر وراٹ کوہلی نے وہاں سے کھانا منگوایا۔ اس وقت کاروبار تقریباً ۱۸/ لاکھ روپے کے قرض میں ڈوبا ہوا تھا اور بند ہونے کے قریب پہنچ چکا تھا، لیکن انوشکا کی جانب سے اس کھانے کی تعریف اور سوشل میڈیا پر اس کاذکر سامنے آنے کے بعد گاہکوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوا۔ انڈین ایکسپریس کے مطابق کاروبار کی فروخت میں تقریباً ۲۰۰/ گنا اضافہ ہوا۔ یہ واقعہ دراصل ۲۰۲۲ء کا ہے جب انوشکا شرما ممبئی میں وراٹ کوہلی کے پسندیدہ دہلی طرز کے چھولے بھٹورے کی تلاش کررہی تھیں۔ وراٹ دہلی کے کھانوں، خاص طور پر چھولے بھٹورے کے شوقین ہیں۔ انوشکا نے اس وقت سوشل میڈیا پر بتایا تھا کہ طویل تلاش کے بعد انہیں ممبئی میں ایسی جگہ مل گئی ہے جہاں کا ذائقہ انہیں دہلی کے چھولے بھٹورے جیسا لگا۔ انوشکا نے اپنے پیغام میں کہا تھا کہ یہ وراٹ کا پسندیدہ "چیٹ میل" ہے اور وہ فارغ وقت میں دہلی کے چھولے بھٹورے کی ویڈیوز بھی دیکھتے ہیں۔ انہوں نے کھانے کے مرکز کی تصویر بھی شیئر کی اور وہاں کے کھانے کی تعریف کی۔ اس پوسٹ کے بعد اس چھوٹے سے مرکز کا نام تیزی سے لوگوں تک پہنچا اور گاہکوں کی آمد میں نمایاں اضافہ ہونے لگا۔ اس وقت یہ کاروبار انتہائی محدود پیمانے پر چل رہا تھا۔ انڈین ایکسپریس کی تازہ رپورٹ کے مطابق جگہ چھوٹی تھی اور کاروبار مالی دباؤ کا شکار تھا۔ انوشکا کی پوسٹ کے بعد صورت حال اتنی تیزی سے بدلی کہ کھانے کے مرکز پر گاہکوں کی قطاریں لگنے لگیں۔

آئرلینڈ کے فٹبال کھلاڑی غزہ کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کے لیے سیاہ پٹیاں باندھیں گے

نئی دہلی (ایم این این): ایف اے آئی کے چیف ایگزیکٹیو ڈیوڈ کوریل نے تصدیق کی کہ کھلاڑی غزہ کے تنازع میں جان سے جانے والے تمام افراد کی یاد میں بازوؤں پر سیاہ پٹیاں پہننے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ان کے مطابق ٹیم کے اندر اس میچ میں شرکت کے معاملے پر ووٹنگ بھی ہوئی، جس میں واضح اکثریت نے میچ کھیلنے کے حق میں رائے دی۔ آئرلینڈ اور اسرائیل کے درمیان نیشنز لیگ کے میچ کو پہلے ہی تنازع کا سامنا رہا ہے۔ دونوں ٹیموں کو یوئیفا نیشنز لیگ کے گروپ بی تھری میں ایک ساتھ رکھا گیا ہے۔ آئرلینڈ کی ٹیم کے بعض کھلاڑیوں نے اسرائیل کے خلاف میچ کھیلنے پر تحفظات کا اظہار کیا، جبکہ "اسٹاپ دی گیم" مہم کے ذریعے کھلاڑیوں سے مطالبہ کیا گیا تھا کہ وہ ان مقابلوں سے دستبردار ہو جائیں۔ ایف اے آئی نے ہفتے کے روز اپنے بیان میں کہا کہ ۲۰۲۶-۲۷ء یوئیفا نیشنز لیگ میں اسرائیل کے خلاف مقررہ میچز کھیلے جائیں گے۔ ایسوسی ایشن کے مطابق کھلاڑیوں سے مشاورت کی گئی، ان کی آرا مختلف تھیں، تاہم اکثریت نے میچ کھیلنے کی حمایت کی۔ ایف اے آئی نے کہا کہ وہ تمام کھلاڑیوں کے خیالات کا احترام کرتی ہے اور ان مقابلوں کی حساس نوعیت کو سمجھتی ہے۔ ایف اے آئی چیف ایگزیکٹیو ڈیوڈ کوریل نے یہ بھی بتایا کہ ایک کھلاڑی نے میچ سے قبل اسکواڈ سے اپنا نام واپس لے لیا ہے۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ GENERAL
CARINGLY YOURS

Protect your Health from Everything that comes its way

Bajaj General Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj General Extra Care Plus's Features:

- Long Term Discount
- Option to Opt for Air Ambulance
- Free health check-up

Benefits of Health Prime Rider:

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover

**Based on the variant opted in health plan

To Know More Contact your J & k Bank's Relationship Manager

Bajaj General Insurance Limited (Formerly known as Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd.) Bajaj Insurance House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: Extra Care Plus-BAJHLIP23069V032223,Health Prime Rider-BAJHLIA24087V022324 | web: www.bajajgeneralinsurance.com |Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144 | careforyou@bajajgeneral.com For more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BGI-O-JK-004/18-12-2025

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj General Insurance Limited [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,